القرآن الکریم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

www.KitaboSunnat.com

نگہت ہاشمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

الجزء ١٦

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ

اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا آپ سے یقیناً آپ ہرگز نہ

اُس نے کہا" کیا میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ آپ

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿75﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ

آپ کرسکو گے میرے ساتھ صبر اُس نے کہا اگر میں پوچھوں آپ سے

میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کرسکو گے۔" (75) موسیٰ نے کہا" اس کے بعد اگر میں آپ سے

عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

کسی چیز کے بارے میں اس کے بعد تو نہ آپ ساتھ رکھیں مجھے یقیناً آپ پہنچ گئے ہیں

کسی چیز کے بارے میں پوچھوں تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھیں، یقیناً آپ

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿76﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ

میری طرف سے عذر کو چنانچہ وہ دونوں چل پڑے حتیٰ کہ جب آئے وہ دونوں

میری طرف سے عذر کو پہنچ گئے ہیں۔" (76) چنانچہ وہ دونوں چل پڑے حتیٰ کہ وہ دونوں

اَهْلَ قَرْيَةِ ۣاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

ایک بستی والوں کے پاس ان دونوں نے کھانا طلب کیا اس کے باشندوں سے تو انہوں نے انکار کردیا کہ

ایک بستی والوں کے پاس آئے، انہوں نے اس کے باشندوں سے کھانا طلب کیا تو انہوں نے انکار کردیا کہ

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ

وہ ان دونوں کی مہمان نوازی کریں پھر ان دونوں نے پائی اس میں ایک دیوار چاہتی تھی

وہ ان کی مہمان نوازی کریں، پھر ان دونوں نے اس بستی میں ایک دیوار پائی جو چاہتی تھی

اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ

یہ کہ وہ گر جائے تو اس نے اسے سیدھا کردیا اس نے کہا اگر آپ چاہتے

کہ گر جائے تو اس نے اُسے سیدھا کردیا۔ موسیٰ نے کہا" اگر آپ چاہتے

www.KitaboSunnat.com

لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	أَجْرًا ﴿٧٧﴾	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ
آپ لے لیتے	اس پر	کوئی اجرت	اس نے کہا	یہ	جدائی ہے

تو اس پر کچھ اُجرت لے لیتے۔" (77) اُس نے کہا: "یہ میرے اور آپ کے درمیان جدائی ہے،

بَيْنِيْ	وَبَيْنِكَ ۚ	سَأُنَبِّئُكَ	بِتَأْوِيْلِ	مَا
درمیان میرے	اور آپ کے درمیان	جلد ہی میں بتاؤں گا تمہیں	اصل حقیقت کو	اس کی جو

میں جلد ہی آپ کو ان باتوں کی اصل حقیقت بتاؤں گا

لَمْ تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا ﴿٧٨﴾	أَمَّا	السَّفِيْنَةُ	فَكَانَتْ
آپ نہیں کر سکے	جس پر	صبر	رہی	کشتی	تو وہ تھی

جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ (78) رہی کشتی، تو وہ

لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ	فَأَرَدْتُّ	أَنْ
مسکینوں کی	وہ کام کرتے تھے	سمندر میں	چنانچہ ارادہ کیا میں نے	یہ کہ

چند مسکینوں کی تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے، چنانچہ میں نے ارادہ کیا کہ

أَعِيْبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّأْخُذُ	كُلَّ
میں عیب دار کر دوں اسے	اور تھا	ان کے آگے	ایسا بادشاہ	وہ لے لیتا تھا	ہر

میں اسے عیب دار کر دوں اور ان کے آگے ایک ایسا بادشاہ تھا جو زبردستی ہر

سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا ﴿٧٩﴾	وَأَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	أَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ
کشتی کو	زبردستی چھین کر	اور رہا	لڑکا	تو تھے	اس کے والدین	مومن

کشتی چھین لیتا تھا۔ (79) اور رہا لڑکا، تو اس کے والدین مومن تھے،

فَخَشِيْنَآ	أَنْ	يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ ج	فَأَرَدْنَآ
چنانچہ ہمیں اندیشہ ہوا	یہ کہ	وہ پھنسا دے گا ان دونوں کو	سرکشی	اور کفر میں	تو چاہا ہم نے

چنانچہ ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ ان دونوں کو سرکشی اور کفر میں پھنسا دے گا۔ (80) تو ہم نے چاہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

یہ کہ | بدل عطا فرمائے ان دونوں کو | رب ان کا | بہتر | اس سے | پاکیزگی

کہ ان دونوں کا رب ان دونوں کو اس کا بہترین بدل عطا فرمائے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ

اور قریب تر ہو | رحمت میں | اور رہی | دیوار | تو وہ تھی

اور رحمت میں زیادہ قریب ہو۔(81) اور رہی وہ دیوار، تو وہ

لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ

دو لڑکوں کی | یتیم | شہر میں | اور تھا | اس کے نیچے

شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے

كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ

خزانہ | ان دونوں کے لیے | اور تھا | ان دونوں کا باپ | ایک نیک آدمی

ان دونوں کے لیے ایک خزانہ تھا اور ان دونوں کا باپ ایک نیک آدمی تھا

فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

چنانچہ ارادہ کیا | تمہارے رب نے | یہ کہ | دونوں پہنچیں | اپنی جوانی کو | اور وہ دونوں نکالیں

چنانچہ تمہارے رب نے ارادہ کیا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ

اپنا خزانہ | رحمت تھی | تمہارے رب کی طرف سے | اور نہیں میں نے کیا ایسا | اپنی مرضی سے

اپنا خزانہ نکالیں، تمہارے رب کی طرف سے رحمت تھی اور میں نے اپنی مرضی سے ایسا نہیں کیا۔

ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۭ ﴿٨٢﴾ ع ١٢ / ١

یہ ہے | اصل حقیقت | جو | آپ نہیں کر سکے | جس پر | صبر

ان باتوں کی اصل حقیقت یہ ہے جس پر آپ صبر نہ کر سکے۔"(82)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا

اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے | ذوالقرنین کے بارے میں | آپ کہہ دیں | جلد ہی میں پڑھ کر سناؤں گا

اور وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیں کہ

عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۭ ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ

تم پر | اس میں سے | کچھ حال | یقیناً ہم نے | اقتدار دیا ہم نے | اسے

اُس کا کچھ حال جلد ہی میں تمہارے سامنے پڑھ کر سناؤں گا۔(83) یقیناً ہم نے اسے

فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿٨٤﴾

زمین میں | اور دیے ہم نے اسے | ہر چیز سے | کچھ سامان

زمین میں اقتدار دیا تھا اور ہم نے اُسے ہر چیز سے کچھ سامان دیا تھا۔(84)

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ

چنانچہ وہ لے کر چلا | کچھ سامان | یہاں تک کہ | جب | وہ جا پہنچا | غروب ہونے کے مقام تک

چنانچہ ذوالقرنین کچھ سامان لے کر چلا۔(85) یہاں تک کہ جب وہ سورج غروب ہونے کے مقام تک جا پہنچا،

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ

سورج کے | اس نے پایا اس کو | وہ ڈوب رہا ہے | ایک چشمے میں | دلدل والے | اور اس نے پائی

اُس نے سورج کو پایا کہ وہ ایک دلدل والے چشمے میں ڈوب رہا ہے اور

عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ

اس کے پاس | ایک قوم | کہا ہم نے | اے ذوالقرنین | یا | یہ کہ

اُس کے پاس ایک قوم کو پایا۔ ہم نے کہا: ”اے ذوالقرنین! یا

تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾

تم سزا دو انھیں | اور یا | یہ کہ | تم اختیار کرو | ان کے بارے میں | نیک سلوک

تم انہیں سزا دو یا ان کے بارے میں تم نیک سلوک اختیار کرو۔“(86)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	اَمَّا	مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ
اس نے کہا	رہا وہ	جس نے	ظلم کیا	تو جلد ہی	ہم سزا دیں گے اسے

ذوالقرنین نے کہا: "جس نے ظلم کیا تو ہم جلد ہی اُسے سزا دیں گے

ثُمَّ	يُرَدُّ	اِلٰى	رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا ﴿٨٧﴾
پھر	وہ پلٹایا جائے گا	طرف	اپنے رب کی	تو وہ عذاب دے گا اسے	عذاب	برا

پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا، تو وہ اُسے عذاب دے گا، برا عذاب۔(87)

وَاَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ
اور رہا	جو	ایمان لایا	اور عمل کیے	نیک	تو اس کے لیے

اور رہا وہ جو ایمان لایا اور اُس نے نیک عمل کیے تو اس کے لیے

جَزَآءَ	الْحُسْنٰى ج	وَسَنَقُوْلُ	لَهٗ	مِنْ اَمْرِنَا	يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ط
جزا ہے	اچھی	اور جلد ہی ہم کہیں گے	اس کے لیے	اپنے کام میں	آسانی

اچھی جزا ہے اور ہم جلد ہی اس کے لئے اپنے کام میں آسانی کا حکم دیں گے۔"(88)

ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿٨٩﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ
پھر	وہ چلا	کچھ سامان (کے ساتھ)	حتیٰ کہ	جب	وہ پہنچا

پھر وہ کچھ سامان کے ساتھ چلا۔(89) حتیٰ کہ جب وہ

مَطْلِعَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى قَوْمٍ
طلوع ہونے کی جگہ	سورج کی	اس نے پایا اس کو	طلوع ہوتے ہوئے	ایک ایسی قوم پر

سورج طلوع ہونے کی جگہ تک پہنچا تو اس نے اسے ایسی قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا

لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا	سِتْرًا ﴿٩٠﴾ لا	كَذٰلِكَ ط
نہیں بنایا ہم نے	جس کے لیے	اس کے آگے	کوئی پردہ	ایسے ہی

جس کے لیے ہم نے سورج کے آگے کوئی پردہ نہیں بنایا تھا۔(90) ایسے ہی تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَدْ	اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا ﴿٩١﴾	ثُمَّ
اور یقیناً	احاطہ کر رکھا تھا ہم نے	اس کا جو	اس کے پاس تھا	علم	پھر

اور ذوالقرنین کے پاس جو بھی تھا ہم نے اُس کا علم سے احاطہ کر رکھا تھا۔ (91) پھر

اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿٩٢﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ
وہ لے کر چلا	کچھ سامان	حتیٰ کہ	جب	وہ پہنچا	درمیان

وہ کچھ سامان لے کر چلا۔ (92) حتیٰ کہ جب وہ

السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا ۙ	لَّا يَكَادُوْنَ	
دو پہاڑوں کے	اس نے پایا	ان دونوں سے اُس طرف	ایک قوم کو	نہیں قریب تھے	

دو پہاڑوں کے درمیان میں پہنچا تو اس نے ان دونوں سے اُس طرف ایک قوم دیکھی جو قریب نہیں تھے

يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا ﴿٩٣﴾	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ
وہ سمجھیں	کوئی بات	ان لوگوں نے کہا	اے ذوالقرنین	یقیناً	یاجوج

کہ وہ کوئی بات سمجھیں۔ (93) ان لوگوں نے کہا: ''اے ذوالقرنین! یقیناً یاجوج

وَمَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	
اور ماجوج	فساد پھیلانے والے ہیں	زمین میں	پھر کیا	ہم بنائیں	

اور ماجوج زمین میں فساد پھیلانے والے ہیں پھر کیا ہم

لَكَ	خَرْجًا	عَلٰٓى	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا
آپ کے لیے	کوئی آمدنی	اوپر	اس کے کہ	آپ بنا دیں	ہمارے درمیان

آپ کے لیے کوئی آمدنی طے کریں کہ آپ اُن کے اور ہمارے درمیان

وَبَيْنَهُمْ	سَدًّا ﴿٩٤﴾	قَالَ	مَا	مَكَّنِّيْ	فِيْهِ
اور درمیان ان کے	دیوار	اُس نے کہا	جو	مجھے اقتدار بخشا	جن چیزوں میں

ایک دیوار بنا دیں؟'' (94) ذوالقرنین نے کہا: ''جن چیزوں میں میرے رب نے مجھے اقتدار بخشا ہے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

رَبِّيْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِيْ	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ
میرے رب نے	بہتر ہے	چنانچہ تم مدد کرو میری	اپنی قوت سے	میں بنادوں گا

وہی بہتر ہے، چنانچہ تم اپنی قوت سے میری مدد کرو

بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	رَدْمًا ﴿٩٥﴾	اٰتُوْنِيْ	زُبَرَ	الْحَدِيْدِ
تمہارے درمیان	اور ان کے درمیان	مضبوط بند	لاؤ میرے پاس	بڑے بڑے ٹکڑے	لوہے کے

میں اُن کے اور تمہارے درمیان ایک مضبوط بند بنادوں گا۔(95) میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لاؤ۔"

حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ	الصَّدَفَيْنِ	قَالَ
یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کردیا	درمیان	دونوں پہاڑوں کا	اس نے کہا

یہاں تک کہ جب اس نے ان دونوں پہاڑوں کے درمیانی حصے کو برابر کردیا تو کہا:

انْفُخُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِيْٓ
دھونکو	یہاں تک کہ	جب	بنادیا اسے	آگ	اس نے کہا	لاکردو مجھے

"دھونکو" یہاں تک کہ جب اس نے اسے آگ بنادیا تو کہا: "مجھے لاکردو

اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا ﴿٩٦﴾	فَمَا اسْطَاعُوْٓا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ
میں انڈیل دوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبا	پھر نہ ان میں یہ طاقت رہی	یہ کہ	وہ اس پر چڑھیں

کہ اس پر میں پگھلا ہوا تانبا انڈیل دوں۔"(96) پھر نہ ان میں یہ طاقت رہی کہ وہ اس پر چڑھیں

وَمَا اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا ﴿٩٧﴾	قَالَ	هٰذَا رَحْمَةٌ
اور نہ وہ کرسکے	اس میں	کوئی سوراخ	اُس نے کہا	یہ ایک رحمت ہے

اور نہ وہ اس میں سوراخ کرسکے۔(97) ذوالقرنین نے کہا:

مِّنْ رَّبِّيْ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ
میرے رب کی	پھر جب	آئے گا	وعدہ	میرے رب کا	تو کردے گا اسے	ریزہ ریزہ

"یہ میرے رب کی ایک رحمت ہے، چنانچہ جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کردے گا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ

اور ہمیشہ سے ہے وعدہ میرے رب کا سچا اور چھوڑ دیں گے ہم ان میں سے بعض کو اس دن

اور میرے رب کا وعدہ ہمیشہ سے سچا ہے۔'' (98) اور اس دن ہم ان میں سے بعض کو چھوڑ دیں گے کہ

يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

وہ گھس جائیں گے ایک دوسرے میں اور پھونکا جائے گا صور میں پھر جمع کریں گے ہم ان سب کو

وہ ایک دوسرے میں گھس جائیں اور صور میں پھونک دیا جائے گا پھر ہم ان سب کو ایک جگہ جمع کریں گے،

جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

پوری طرح جمع کرنا اور سامنے لائیں گے ہم جہنم کو اس دن کافروں کے لیے

پوری طرح جمع کرنا۔(99) اور اُس دن جہنم کو ہم کافروں کے سامنے لائیں گے،

عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ

سامنے لانا وہ لوگ جو تھیں جن کی آنکھیں پردے میں

پوری طرح سامنے لانا۔(100) وہ لوگ جن کی آنکھیں میرے ذکر سے پردے میں تھیں

عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ

میرے ذکر سے اور تھے وہ نہیں استطاعت رکھتے سننے کی تو کیا گمان کیا

اور وہ سننے کی استطاعت نہیں رکھتے تھے۔(101) تو کیا جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ

ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا یہ کہ وہ بنالیں گے میرے بندوں کو میرے سوا

کفر کیا انہوں نے یہ گمان کیا کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو

اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

کارساز یقیناً ہم تیار کیا ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے بطور میزبانی کے

کارساز بنالیں گے۔ یقیناً ہم نے کافروں کے لیے جہنم کو بطور میزبانی تیار کر رکھا ہے۔(102)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾

آپ کہہ دیں — کیا — ہم بتائیں تمہیں — سب سے زیادہ خسارے والے — اپنے اعمال میں

آپ کہہ دیں کیا ہم تمہیں بتائیں جو لوگ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ خسارے والے ہیں؟(103)

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

وہ لوگ — کھوگئی — جن کی کوشش — دنیا کی زندگی میں — اور وہ

وہ لوگ جن کی محنت دنیا کی زندگی میں ہی کھوگئی اور وہ

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ

سمجھتے رہے — کہ یقیناً وہ — بہت اچھا کر رہے ہیں — ایک کام — یہ وہ لوگ ہیں

سمجھتے رہے کہ یقیناً وہ ایک اچھا کام کر رہے ہیں۔(104) یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ

جنہوں نے — کفر کیا — آیات کے ساتھ — اپنے رب کی — اور اس کی ملاقات کے ساتھ — تو ضائع ہوگئے

جنہوں نے اپنے رب کی آیات کے ساتھ اور اس کی ملاقات کے ساتھ کفر کیا، تو

اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾

اعمال ان کے — چنانچہ نہیں ہم قائم کریں گے — ان کے لیے — دن قیامت کے — کوئی وزن

اُن کے سارے اعمال ضائع ہوگئے، چنانچہ قیامت کے دن ہم اُن کے لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔(105)

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

یہ ہے — بدلہ ان کا — جہنم — کیونکہ — انہوں نے کفر کیا — اور انہوں نے بنایا

یہ جہنم ان کا بدلہ ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

میری آیتوں — اور میرے رسولوں کا — مذاق — یقیناً — وہ لوگ — جو ایمان لائے

میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق بنایا۔(106) یقیناً جو لوگ ایمان لائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ

اور جنہوں نے کی ہیں | نیکیاں | ان کے لیے ہیں | جنتیں | فردوس کی

اور جنہوں نے نیکیاں کیں، اُن کی میزبانی کے لیے فردوس کی

نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

بطور میزبانی کے | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ان میں | وہ نہ چاہیں گے | ان سے | جگہ بدلنا

جنتیں ہیں۔(107) وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اس سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے۔(108)

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ

آپ کہہ دیں | اگر | ہو | سمندر | سیاہی | کلمات کے لیے

آپ کہہ دیں کہ اگر میرے رب کے کلمات کے لئے سمندر سیاہی ہو جائیں،

رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

میرے رب کے | یقیناً ختم ہو جائیں گے | سمندر | پہلے ہی | اس سے کہ | ختم ہوں

وہ بھی میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے پہلے یقیناً ختم ہو جائیں گے

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

کلمات | میرے رب کے | اور اگرچہ | ہم لے آئیں | اسی کے برابر | سیاہی بھی

چاہے ہم اسی کے برابر اور سیاہی لے آئیں۔ (109)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى

آپ کہہ دیں | یقیناً | میں | انسان ہوں | تمہارے جیسا ہی | وحی کی جاتی ہے

آپ فرما دیں کہ میں تمہارے جیسا ہی ایک انسان ہوں،

اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ

میری طرف | یقیناً | معبود تمہارا | معبود ہے | ایک | چنانچہ جو کوئی

میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ یقیناً تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، چنانچہ جو کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا

ہے | امید رکھتا | ملاقات کی | اپنے رب کی | تو لازم ہے کہ وہ عمل کرے | عمل

اپنے رب کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہے تو لازم ہے کہ وہ

صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۱۱۰ ع

نیک | اور نہ وہ شریک کرے | عبادت میں | اپنے رب کی | کسی ایک کو

نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی ایک کو شریک نہ کرے۔(110)

ع ١٢ ٩ ٣

اٰیاتُھا ۹۸ | ۱۹ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۴۴ | رُكُوْعَاتُھا ٦

سُورہ مریم مکی ہے اس میں اٹھانوے آیات اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ۱ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۲

كٓهٰيٰعٓصٓ | ذکر | رحمت کا | آپ کے رب کی | اپنے بندے | زکریا پر

كٓهٰيٰعٓصٓ۔(1) ذکر ہے آپ کے رب کی رحمت کا، اپنے بندے زکریا پر۔(2)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۳ قَالَ

جب | پکارا اس نے | اپنے رب کو | پکارنا | چپکے چپکے | اس نے کہا

جب اُس نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا۔(3) زکریا نے کہا:

رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ

اے میرے رب | یقیناً میں | کمزور ہوگئیں | ہڈیاں | میری | اور شعلے مارنے لگا ہے

"اے میرے رب! یقیناً میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ أَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝٤

سر بڑھاپے سے اور نہیں ہوں میں آپ کو پکارنے میں میرے رب نامراد

سر بڑھاپے سے شعلے مارنے لگا ہے اور اے میرے رب! میں آپ کو پکارنے میں کبھی نامراد نہیں رہا۔(4)

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِي وَكَانَتِ

اور یقیناً میں میں خوف رکھتا ہوں اپنے رشتے داروں سے اپنے پیچھے اور (شروع سے) ہے

اور یقیناً میں اپنے پیچھے اپنے رشتے داروں سے خوف رکھتا ہوں اور شروع سے

امْرَاَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝٥

بیوی میری بانجھ سو آپ عطا فرمائیں میرے لیے اپنے پاس سے ایک وارث

میری بیوی بانجھ ہے، سو آپ مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرمائیں۔(5)

يَّرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

وارث ہو میرا اور وارث ہو آلِ یعقوب کا اور بنا اسے میرے رب

جو میرا بھی وارث ہو اور آلِ یعقوب کا بھی اور اے میرے رب! اسے

رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ

پسندیدہ اے زکریا یقیناً ہم ہم بشارت دیتے ہیں آپ کو ایک لڑکے کی نام جس کا

پسندیدہ انسان بنا۔"(6) "اے زکریا! یقیناً ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام

يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ

یحییٰ ہوگا نہیں بنایا ہم نے اس کے لیے اس سے پہلے کوئی ہم نام اُس نے کہا

یحییٰ ہوگا، اس سے پہلے ہم نے اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا۔"(7) زکریا نے کہا:

رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ

اے میرے رب کیسے ہوگا میرے لیے لڑکا اور (شروع سے) ہے

"اے میرے رب! میرے لیے لڑکا کیسے ہوگا؟ جب کہ میری بیوی شروع سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	وَّقَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ	عِتِيًّا ⑧
بیوی میری	بانجھ	اور یقیناً	میں پہنچ گیا ہوں	بڑھاپے میں	آخری حد تک

بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی آخری حد تک پہنچ گیا ہوں۔"(8)

قَالَ	كَذٰلِكَ ۚ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ
(اللہ نے) کہا	ایسا ہی ہوگا	کہا	آپ کے رب نے	وہ	مجھ پر

کہا ایسا ہی ہوگا، آپ کے رب نے فرمایا کہ مجھ پر وہ

هَيِّنٌ	وَّقَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ	وَلَمْ تَكُ	
بہت آسان ہے	اور یقیناً	پیدا کر چکا ہوں میں آپ کو	اس سے پہلے	حالانکہ نہیں تھے آپ	

بہت آسان ہے اور یقیناً میں اس سے پہلے آپ کو پیدا کر چکا ہوں حالانکہ آپ

شَيْـًٔا ⑨	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْۤ	اٰيَةً ؕ
کچھ بھی	اُس نے کہا	اے میرے رب	آپ مقرر فرمائیں	میرے لیے	کوئی نشانی

کچھ بھی نہ تھے۔(9) زکریا نے کہا: "اے میرے رب! آپ میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرمائیں۔"

قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ
اُس نے کہا	تیرے لیے نشانی	یہ کہ نہ	تو بات کرے گا	لوگوں سے	تین	راتیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ تندرست ہوتے ہوئے تین راتیں لوگوں سے

سَوِيًّا ⑩	فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	مِنَ الْمِحْرَابِ	
تندرست ہوتے ہوئے	تو وہ نکلا	اوپر	اپنی قوم کے	کمرہ عبادت سے	

بات نہ کرے گا۔"(10) تو وہ اپنے کمرہ عبادت سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آیا، پس

فَاَوْحٰۤى	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً	وَّعَشِيًّا ⑪
پس اشارہ کیا	ان کی طرف	یہ کہ	تسبیح کرو	صبح	اور شام

ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح وشام تسبیح کرو۔(11)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ

اے یحیٰی | پکڑو | کتاب کو | مضبوطی سے | اور عطا کی تھی ہم نے اس کو | دین کی سمجھ

"اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑو" اور ہم نے اسے

صَبِيًّا ۝ ١٢ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ

بچپن میں | اور نرم دلی | اپنی جناب سے | اور پاکیزگی | اور وہ تھا

بچپن میں دین کی سمجھ عطا کی تھی۔(12) اور اپنی جناب سے اسے نرم دلی اور پاکیزگی عطا کی تھی اور وہ

تَقِيًّا ۝ ١٣ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا | اور نیکی کرنے والا | اپنے والدین سے | اور وہ نہیں تھا | سرکش

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا تھا۔(13) اور اپنے والدین سے نیکی کرنے والا تھا اور سرکش،

عَصِيًّا ۝ ١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ

نافرمان | اور سلام | اس پر | جس دن | پیدا ہوا | اور جس دن

نافرمان نہیں تھا۔(14) اور سلام اس پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن

يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ ١٥ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

وہ مرے گا | اور جس روز | وہ اٹھایا جائے گا | زندہ کرکے | اور آپ ذکر کرو | کتاب میں

وہ مرے گا اور جس روز زندہ کرکے اٹھایا جائے گا۔(15) اور اس کتاب میں

ع ۱۵ / ۴

وقف لازم

مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ ١٦

مریم کا | جب | الگ ہوکر چلی گئی | اپنے گھر والوں سے | مشرقی جانب

مریم کا ذکر کرو، جب کہ وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہوکر مشرقی جانب چلی گئی۔(16)

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ڦ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا

پھر بنالیا اس نے | ان کی طرف سے | ایک پردہ | تو بھیجا ہم نے | اس کے پاس

پھر اُس نے اُن کی طرف سے ایک پردہ بنالیا تو ہم نے اُس کے پاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾

اپنے خاص فرشتے کو | توشکل اختیار کی | اس کے لیے | انسان کی | پورے

اپنے خاص فرشتے کو بھیجا تو اُس کے لیے اُس نے پورے انسان کی شکل اختیار کی۔(17)

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ

مریم نے کہا | یقیناً میں | پناہ مانگتی | رحمٰن کی | تجھ سے | اگر

مریم نے کہا: ”یقیناً میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر

كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ

تو ہے | اللہ تعالیٰ سے ڈر جانے والا | اُس نے کہا | یقیناً | میں | بھیجا ہوا ہوں

تو اللہ تعالیٰ سے ڈر جانے والا ہے۔“(18) فرشتے نے کہا: ”یقیناً میں تو

رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾

تیرے رب کا | تاکہ میں دوں | تجھے | ایک لڑکا | پاکیزہ

تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ میں تجھے ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔“(19)

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ

اُس نے کہا | کیسے | ہوگا | میرے یہاں | لڑکا | اور چھوا تک نہیں مجھے

مریم نے کہا: ”میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ اور مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں

بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ

کسی انسان نے | اور میں کبھی نہ تھی | بدکار | اُس نے کہا | ایسا ہی ہوگا

اور میں کبھی بدکار نہ تھی۔“(20) فرشتے نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا،

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ

کہا | تیرے رب نے | وہ | مجھ پر | آسان ہے | اور تاکہ ہم بنائیں اسے

تیرے رب نے کہا ہے کہ وہ مجھ پر تو بہت آسان ہے اور تاکہ ہم اسے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ءَايَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا

ایک نشانی | لوگوں کے لیے | اور ایک رحمت | اپنی جانب سے | اور (ہمیشہ سے) ہے | کام

لوگوں کے لیے ایک نشانی اور اپنی جانب سے ایک رحمت بنادیں اور ہمیشہ سے

مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا

طے شدہ | پس اُس نے حمل اٹھایا اس کا | پس چلی گئی | ساتھ اس کے | ایک جگہ

یہ ایک طے شدہ کام ہے۔(21) پھر مریم نے اس بچے کا حمل اُٹھالیا تو وہ اس کے ساتھ الگ ہوکر

قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ

دور کی | پھر لے آیا اسے | دردزہ | تک | تنے کے

ایک دور کی جگہ چلی گئی۔(22) پھر دردزہ اسے کھجور کے ایک تنے تک لے آیا،

النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا

کھجور کے | اس نے کہا | اے کاش کہ میں | مرجاتی | پہلے | اس سے

اُس نے کہا: ”اے کاش! میں اس سے پہلے ہی مرجاتی

وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادَاهَا مِن تَحْتِهَا

اور ہوتی میں | بھولی | بھلائی ہوئی | پھر اُس نے آواز دی اس کو | اس کے نیچے سے

اور میں بھولی بھلائی ہوئی ہوتی۔“(23) پھر مریم کو فرشتے نے اس کے نیچے سے آواز دی

أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

کہ نہ | تم غم کرو | یقیناً | کردیا | تیرے رب نے | تیرے نیچے سے | ایک چشمہ

کہ غم نہ کرو، یقیناً تیرے رب نے تیرے نیچے سے ایک چشمہ (جاری) کردیا ہے۔(24)

وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ

اور ہلاؤ | اپنی طرف | تنے کو | کھجور کے | گرائے گا | تمہارے اوپر

اور تم کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ، تمہارے اوپر

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا

تر و تازہ | پکی ہوئی کھجوریں | پس تم کھاؤ | اور پیو | اور ٹھنڈی کرو | آنکھیں

تر و تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرائے گا۔ (25) پس تم کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو

فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ

پھر اگر | تم دیکھو | انسانوں میں سے | کسی ایک کو | تو اس سے کہہ دو | یقیناً میں نے

پھر اگر تم انسانوں میں سے کسی کو دیکھو تو اُس سے کہہ دو کہ یقیناً میں نے

نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ

نذر مانی | رحمٰن کے لیے | روزے کی | چنانچہ ہرگز نہ | کوئی بات کروں گی میں

رحمٰن کے لیے روزے کی نذر مان رکھی ہے، چنانچہ آج میں کسی انسان سے

الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا

آج کے دن | کسی انسان سے | پھر وہ لے آئی | اس کے ساتھ | اپنی قوم کے پاس

ہرگز کوئی بات نہ کروں گی۔ (26) پھر وہ اُس کو اُٹھا کر اپنی قوم کے پاس آئی،

تَحْمِلُهٗ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا

اس کو اٹھا کر | انہوں نے کہا | اے مریم | بلاشبہ یقیناً | تو نے کیا | کام

لوگوں نے کہا: ”اے مریم! بلاشبہ تو نے یقیناً بہت بُرا

فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ

بہت برا | اے بہن | ہارون کی | نہ | تھا | باپ تیرا

کام کیا۔ (27) اے ہارون کی بہن! نہ تمہارا باپ

امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾

آدمی | برا | اور نہ | تھی | ماں تیری | کوئی بدکار

کوئی برا آدمی تھا اور نہ تمہاری ماں کوئی بدکار تھی۔“ (28)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ‌ؕ قَالُوۡا كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ

تو اس نے اشارہ کیا | اس کی طرف | انہوں نے کہا | کیسے | ہم کلام کریں | جو

مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا۔ لوگوں نے کہا: "ہم اُس سے کیسے بات کریں

كَانَ فِى الۡمَهۡدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ؕ

ہے | گود میں | ایک بچہ | اُس نے کہا | یقیناً میں | بندہ ہوں | اللہ تعالیٰ کا

جو گود میں ایک بچہ ہے؟" (29) بچے نے کہا: "یقیناً میں اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں،

اٰتٰنِىَ الۡكِتٰبَ وَجَعَلَنِىۡ نَبِيًّا ۙ‏ ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا

اس نے دی مجھے | کتاب | اور اس نے بنایا مجھے | نبی | اور اس نے بنایا مجھے | برکت والا

اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ (30) اور اُس نے مجھے برکت والا بنایا

اَيۡنَ مَا كُنۡتُ وَاَوۡصٰنِىۡ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

جہاں کہیں بھی | میں ہوں | اور اس نے حکم دیا مجھے | نماز کا | اور زکوٰۃ کا

جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے

مَا دُمۡتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا ۢ بِوَالِدَتِىۡ وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِىۡ

جب تک رہوں میں | زندہ | اور حسن سلوک کرنے والا | اپنی ماں سے | اور اس نے نہیں بنایا مجھے

جب تک میں زندہ رہوں۔ (31) اور اپنی ماں سے حسنِ سلوک کرنے والا بنایا اور اُس نے مجھے

جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدْتُّ

سرکش | بدبخت | اور سلام ہے | مجھ پر | جس دن | میں پیدا ہوا

سرکش، بدبخت نہیں بنایا۔ (32) اور سلام مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا

وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ وَيَوۡمَ اُبۡعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾

اور جس دن | میں مروں گا | اور جس دن | مجھے اٹھایا جائے گا | زندہ کرکے

اور جس دن میں مروں گا اور جس دن مجھے زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔" (33)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ

یہ ہے عیسیٰ بیٹا مریم کا حق کی بات جس میں

یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔حق کی بات، جس میں

يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ

وہ شک کرتے ہیں (ہمیشہ سے) نہیں ہے اللہ تعالیٰ کے لیے یہ کہ وہ بنائے کوئی بیٹا

وہ شک کرتے ہیں۔(34) اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ایسا نہیں کہ وہ کوئی اولاد بنائے،

سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ

پاک ہے وہ جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا تو یقیناً وہ کہتا ہے اس کے لیے

وہ پاک ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو یقیناً اس کے لیے کہتا ہے

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ

ہوجا تو وہ ہوجاتا ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اور تمہارا رب چنانچہ عبادت کرو اس کی

"ہوجا" تو وہ ہوجاتا ہے۔(35) اور یقیناً اللہ تعالیٰ میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی چنانچہ تم اس کی عبادت کرو،

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ

یہ راستہ ہے سیدھا پھر اختلاف کیا گروہوں نے اپنے درمیان

یہ سیدھا راستہ ہے۔(36) پھر گروہوں نے اپنے درمیان اختلاف کیا

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾

پھر ہلاکت ہوگی ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا حاضری سے ایک دن کی بڑے

تو ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا ایک بڑے دن کی حاضری سے ہلاکت ہوگی۔(37)

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ

کس قدر سننے والے ہوں گے وہ اور کس قدر دیکھنے والے جس دن وہ آئیں گے ہمارے پاس لیکن

کس قدر سننے والے ہوں گے وہ اور کس قدر دیکھنے والے، جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے، لیکن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ

ظالم | آج | گمراہی میں ہیں | کھلی | اور آپ ڈراؤ ان کو

آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ (38) اور آپ اُن لوگوں کو

وقف لازم

يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ

دن سے | حسرت کے | جب | فیصلہ کردیا جائے گا | معاملے کا | اور وہ

حسرت کے دن سے ڈرائیں جب معاملے کا فیصلہ کردیا جائے گا اور وہ

فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

غفلت میں ہیں | اور وہ | نہیں ایمان لاتے | یقیناً ہم | ہم | وارث ہوں گے

غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ (39) یقیناً ہم ہی

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ ع

ع ٢ ٢٥ ٥

زمین کے | اور جو | اس پر ہے | اور ہماری طرف | وہ پلٹائے جائیں گے

زمین کے وارث ہوں گے اور جو اس پر ہے اور وہ سب ہماری طرف ہی پلٹائے جائیں گے۔ (40)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا

اور آپ ذکر کرو | اس کتاب میں | ابراہیم کا | یقیناً وہ | تھے | بہت سچے

اور آپ اس کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو، یقیناً وہ بہت سچے

نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ

نبی | جب | کہا | اپنے باپ سے | اے میرے ابا جان | کیوں

نبی تھے۔ (41) جب اُس نے اپنے باپ سے کہا: "اے میرے ابا جان!

تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ

آپ عبادت کرتے ہیں | جو | نہ سنتا ہے | اور نہ دیکھتا ہے | اور نہ کام آسکتا ہے

آپ اس کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ

آپ کے | کچھ بھی | اے میرے ابا جان | بلاشبہ میں | یقیناً | آیا ہے میرے پاس

آپ کے کچھ بھی کام آسکتا ہے؟(42) اے میرے ابا جان! بلاشبہ میرے پاس یقیناً

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ

علم میں سے | جو | نہیں آیا آپ کے پاس | چنانچہ آپ پیچھے چلیں | میں لے جاؤں گا آپ کو

وہ علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا چنانچہ آپ میرے پیچھے چلیں، میں آپ کو

صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ

راستے پر | سیدھے | اے میرے ابا جان | آپ عبادت نہ کریں | شیطان کی

سیدھے راستے پر لے جاؤں گا۔(43) اے میرے ابا جان! آپ شیطان کی عبادت نہ کریں،

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰٓاَبَتِ

یقیناً | شیطان | (ہمیشہ سے) ہے | رحمٰن کا | بڑا نافرمان | اے میرے ابا جان

یقیناً شیطان ہمیشہ سے رحمٰن کا بڑا نافرمان ہے۔(44) اے میرے ابا جان!

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

یقیناً میں | میں ڈرتا ہوں | یہ کہ | پکڑ لے آپ کو | کوئی عذاب | رحمٰن کا

یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ آپ کو رحمٰن کا کوئی عذاب پکڑ لے

فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ

پھر آپ ہو جائیں | شیطان کے لیے | ساتھی | اُس نے کہا | کیا بے رغبتی کرنے والے ہو

پھر آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں۔"(45) باپ نے کہا:

اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

تم | میرے معبودوں سے | اے ابراہیم | یقیناً اگر | نہ تم باز آئے

"اے ابراہیم! کیا تم میرے معبودوں سے بے رغبتی کرنے والے ہو؟ یقیناً اگر تم باز نہ آئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ

میں ضرور سنگسار کردوں گا تمہیں | اور چھوڑ دو مجھے | صحیح سالم حال میں | اُس نے کہا | سلام ہو

تو میں ضرور تمہیں سنگسار کردوں گا اور تم مجھے چھوڑ دو کہ تم صحیح سالم حال میں ہو۔" (46) اُس نے کہا: "آپ پر سلام ہو!

عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ

آپ پر | ضرور ہی میں بخشش کی دعا کروں گا | آپ کے لیے | اپنے رب سے | یقیناً وہ

میں ضرور ہی اپنے رب سے آپ کے لیے بخشش کی دُعا کروں گا، یقیناً وہ

كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ

(ہمیشہ سے) ہے | مجھ پر | بہت مہربان | اور میں کنارہ کشی کرتا ہوں تم سے | اور جن کو | تم پکارتے ہو

مجھ پر ہمیشہ سے بہت مہربان ہے۔ (47) اور میں تم سے بھی کنارہ کشی کرتا ہوں اور ان سے بھی جنھیں اللہ تعالیٰ کے سوا تم پکارتے ہو۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڮ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ

اللہ تعالیٰ کے سوا | اور میں پکارتا ہوں | اپنے رب کو | امید ہے | یہ کہ نہیں | ہوں گا میں

اور میں اپنے رب کو پکارتا ہوں، اُمید ہے کہ میں

بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا

پکارنے میں | اپنے رب کو | نامراد | تو جب | وہ جدا ہو گیا ان سے | اور جن کی

اپنے رب کو پکارنے میں نامراد نہیں ہوں گا۔" (48) تو جب وہ اُن سے جُدا ہو گیا اور جن کی

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

وہ عبادت کرتے تھے | اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر | ہم نے عطا فرمایا | اسے | اسحٰق

وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے تو ہم نے اُسے اسحاق

وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ

اور یعقوب | اور ہر ایک کو | بنایا ہم نے | نبی | اور نوازا ہم نے | انھیں

اور یعقوب عطا فرمائے اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا۔ (49) اور ہم نے انھیں اپنی رحمت سے نوازا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ١٠ ٣ ٦

مِنْ رَّحْمَتِنَا	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ صِدْقٍ	عَلِيًّا ﴿٥٠﴾
اپنی رحمت سے	اور کردیا ہم نے	ان کے لیے	سچی ناموری کو	بہت بلند

اور ہم نے اُن کے لیے سچی ناموری کو بہت بلند کردیا۔(50)

وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا
اور آپ ذکر کرو	کتاب میں	موسیٰ کا	یقیناً وہ	تھا	خالص کیا ہوا

اور اس کتاب میں موسیٰ کا ذکر کرو، یقیناً وہ ایک خالص کیا ہوا شخص تھا

وَّكَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا ﴿٥١﴾	وَنَادَيْنٰهُ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
اور تھا	رسول	نبی	اور پکارا ہم نے اسے	پہاڑ کی جانب سے

اور رسول، نبی تھا۔(51) اور ہم نے پہاڑ کی دائیں جانب سے اُسے پکارا

الْاَيْمَنِ	وَقَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا ﴿٥٢﴾	وَوَهَبْنَا	لَهٗ
دائیں	اور ہم نے قریب کیا اسے	سرگوشی کرتے ہوئے	اور عطا کیا ہم نے	اسے

اور ہم نے سرگوشی کرتے ہوئے اُسے قریب کیا۔(52) اور ہم نے اسے

مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا ﴿٥٣﴾	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ
اپنی رحمت سے	اس کا بھائی	ہارون	نبی	اور آپ ذکر کرو	کتاب میں

اپنی رحمت سے اُس کا بھائی ہارون نبی بنا کر اُسے عطا کیا۔(53) اور آپ کتاب میں

اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ	الْوَعْدِ	وَكَانَ
اسماعیل کا	یقیناً وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور تھا

اسماعیل کا ذکر کرو، یقیناً وہ وعدے کا سچا تھا اور

رَسُوْلًا	نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾	وَكَانَ	يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ
رسول	نبی	اور تھا	وہ حکم دیتا	اپنے گھر والوں کو	نماز کا

رسول نبی تھا۔(54) اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالزَّكٰوةِ	وَكَانَ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾
اور زکوٰۃ کا	اور تھا	نزدیک	اپنے رب کے	پسندیدہ

اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھا۔(55)

وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا
اور آپ ذکر کرو	کتاب میں	ادریس کا	یقیناً وہ	تھا	سچا

اور آپ اس کتاب میں اِدریس کا ذکر کرو، یقیناً وہ سچا

نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾	وَّرَفَعْنٰهُ	مَكَانًا	عَلِيًّا ﴿٥٧﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
نبی	اور بلند کیا ہم نے اسے	مقام تک	بہت عالی	یہی ہیں	وہ لوگ

نبی تھا۔(56) اور ہم نے اُسے بہت عالی مقام تک بلند کیا۔(57) یہی لوگ ہیں جو

اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ
انعام فرمایا	اللہ تعالیٰ نے	ان پر	نبیوں میں سے	آدم کی اولاد میں سے

ان پیغمبروں میں سے تھے جن پر اللہ تعالیٰ نے آدم کی اولاد میں سے انعام فرمایا،

وَمِمَّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ	نُوْحٍ	وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ	اِبْرٰهِيْمَ
اور اس میں سے جو	سوار کیا ہم نے	ساتھ	نوح کے	اور اولاد میں سے	ابراہیم کی

اور ان میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا، اور ابراہیم

وَاِسْرَآءِيْلَ	وَمِمَّنْ	هَدَيْنَا	وَاجْتَبَيْنَا	اِذَا
اور یعقوب کی	اور ان میں سے جنہیں	ہدایت بخشی ہم نے	اور منتخب کیا ہم نے	جب

اور یعقوب کی اولاد میں سے، اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت بخشی اور ہم نے منتخب کیا۔ جب

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ	الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا
سنائی جاتی تھیں	انھیں	آیات	رحمان کی	وہ گر پڑتے تھے	سجدہ کرتے ہوئے

انہیں رحمان کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السجدۃ ۵

وَّبُكِيًّا ۝۵۸ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا

اور روتے ہوئے | پھر اُن کی جگہ آئے | ان کے بعد | جانشین | ضائع کیا جنہوں نے

اور روتے ہوئے گر پڑتے تھے۔(58) پھر اُن کے بعد ایسے جانشین اُن کی جگہ آئے جنہوں نے

الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝۵۹

نماز کو | اور پیچھے لگ گئے | خواہشات نفس کے | تو جلد ہی | وہ ملیں گے | گمراہی کو

نماز کو ضائع کیا اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے لگ گئے، تو جلد ہی وہ گمراہی کو ملیں گے۔(59)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

مگر | جس نے | توبہ کی | اور ایمان لایا | اور عمل کیے | نیک

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے۔

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۝۶۰

تو وہی لوگ | داخل ہوں گے | جنت میں | اور نہ ظلم کیا جائے گا ان پر | کچھ بھی

تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔(60)

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ

جنتیں | ابدی | جن کا | وعدہ کیا ہے | رحمٰن نے | اپنے بندوں سے

ابدی جنتیں ہیں، جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے بن دیکھے وعدہ کیا ہے،

بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝۶۱

بن دیکھے | یقیناً | (ہمیشہ سے) ہے | وعدہ اس کا | پورا ہو کر رہنے والا

یقیناً اس کا وعدہ ہمیشہ سے پورا ہو کر رہنے والا ہے۔(61)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ

نہیں وہ سنیں گے | اس میں | کوئی لغو بات | سوائے | سلام کے

اُس میں وہ سلام کے سوا کوئی لغو بات نہ سُنیں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ

اور ان کے لیے رزق ان کا اس میں صبح اور شام یہ

اور اُن کے لئے اس میں صبح وشام اُن کا رزق ہوگا۔(62) یہ

الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ

جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں میں سے جو ہے

وہ جنت ہے جس کا وارث اپنے بندوں میں سے اُنہیں ہم بنائیں گے جو

تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ج

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اور نہیں ہم اُترا کرتے بغیر حکم کے آپ کے رب کے

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہو۔(63) اور ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اُترا کرتے

لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا

اسی کا ہے جو سامنے ہے ہمارے اور جو پیچھے ہے ہمارے اور جو

اُسی کا ہے جو ہمارے سامنے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو

بَيْنَ ذَٰلِكَ ج وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ ج

درمیان ہے اس کے اور کبھی نہیں ہے آپ کا رب بھولنے والا

اس کے درمیان ہے اور آپ کا رب کبھی بھولنے والا نہیں ہے۔(64)

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو درمیان ہے ان دونوں کے

وہ آسمانوں کا اور زمین کا اور اس کا رب ہے اور جو بھی ان دونوں کے درمیان ہے،

فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ط هَلْ تَعْلَمُ

چنانچہ آپ عبادت کرو اس کی اور پوری طرح جمے رہو اس کی عبادت پر کیا آپ جانتے ہو

چنانچہ آپ اس کی عبادت کرو اور اُسی کی عبادت پر پوری طرح جمے رہو، کیا آپ اس کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ١٥

لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَامِتُّ

اس کا | کوئی ہم نام | اور کہتا ہے | انسان | کیا جب | مرجاؤں گا میں

کوئی ہم نام جانتے ہیں؟(65)اور انسان کہتا ہے کہ کیا جب میں مرجاؤں گا تو

لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

واقعی جلد ہی | نکالا جاؤں گا میں | زندہ کر کے | اور کیا نہیں | یاد کرتا | انسان

واقعی جلد ہی میں زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟(66)اور کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

یقیناً ہم | پیدا کیا ہم نے اس کو | اس سے پہلے | حالانکہ نہیں | تھا وہ | کچھ بھی

یقیناً ہم نے اس سے پہلے بھی اسے پیدا کیا تھا حالانکہ وہ کچھ بھی نہ تھا؟(67)

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ

پس قسم ہے آپ کے رب کی | ہم ضرور اکٹھا کریں گے ان سب کو | اور شیاطین کو | پھر

پس آپ کے رب کی قسم! ہم ان سب کو شیاطین سمیت ضرور اکٹھا کریں گے پھر

لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ

ہم ضرور حاضر کریں گے ان کو | گرد | جہنم کے | گھٹنوں کے بل گرے ہوئے | پھر

ہم ضرور انہیں جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے حاضر کریں گے۔(68) پھر

لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى

ہم ضرور کھینچ نکالیں گے | ہر گروہ میں سے | جو ان میں سے | زیادہ سخت ہے | مقابلے میں

ہم ہر گروہ میں سے ضرور کھینچ نکالیں گے جو اُن میں سے رحمان کے مقابلے میں زیادہ

الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ

رحمٰن کے | سرکش | پھر | یقیناً ہم | خوب جانتے ہیں | ان لوگوں کو جو

سرکش ہے۔(69) پھر یقیناً ہم اُن لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَإِن مِّنكُمْ

وہ زیادہ مستحق ہیں اس کے داخل ہونے کے اور نہیں تم میں سے

جہنم میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں۔(70)اور تم میں سے

إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

مگر گزرنے والا اس پر (ہمیشہ سے) ہے اوپر آپ کے رب کے حتمی بات فیصلہ کیا ہوا ہے

ہر شخص اُس پر سے گزرنے والا ہے، یہ ہمیشہ سے آپ کے رب کی حتمی بات ہے، جس کا فیصلہ کیا ہوا ہے۔(71)

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ

پھر ہم بچالیں گے ان لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور ہم چھوڑ دیں گے ظالموں کو

پھر ہم اُن لوگوں کو بچالیں گے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے اور ہم ظالموں کو اس میں

فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا

اس میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انھیں ہماری آیات

گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔(72)اور جب انہیں ہماری واضح آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا

واضح کہتے ہیں جن لوگوں نے انکار کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے

تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ان لوگوں سے کہتے ہیں جو ایمان لائے

أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

کون سا دونوں گروہوں بہتر ہے مقام میں اور زیادہ اچھا ہے مجلس میں

کہ ہم دونوں گروہوں میں سے کون سا مقام میں بہتر ہے اور مجلس میں زیادہ اچھا ہے؟(73)

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ

اور کتنے ہی ہلاک کر دیے ہم نے ان سے پہلے زمانوں کے لوگ وہ زیادہ اچھے تھے

اور کتنے ہی زمانوں کے لوگ ہم نے ان سے پہلے بھی ہلاک کر دیے ہیں جو ان سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ

سازوسامان میں | اور دیکھنے میں | آپ کہہ دیں | جو شخص | ہے | گمراہی میں

سازوسامان اور دیکھنے میں زیادہ اچھے تھے؟ (74) آپ کہہ دیں جو شخص گمراہی میں ہوتا ہے

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا

لازم ہے کہ مہلت دے | اس کو | رحمٰن | ایک مدت تک مہلت دینا | یہاں تک کہ | جب

تو لازم ہے کہ اسے رحمٰن ایک مدت تک مہلت دے، یہاں تک کہ جب

رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا

وہ دیکھ لیں گے | جس کا | وعدہ کیا جاتا ہے ان سے | یا | عذاب | اور یا

وہ اسے دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے عذاب یا

السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا

قیامت | تو وہ ضرور جان لیں گے | کون ہے | وہ | بدتر | مقام کے لحاظ سے

قیامت، تو وہ ضرور جان لیں گے کہ کون ہے جو مقام میں بدتر ہے؟

وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا

اور زیادہ کمزور | لشکر کے لحاظ سے | اور زیادہ کرتا ہے | اللہ تعالیٰ | اُن لوگوں کو | جنھوں نے ہدایت پائی

اور لشکر کے لحاظ سے زیادہ کمزور ہے؟ (75) اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جنھوں نے ہدایت پائی،

هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

ہدایت میں | اور باقی رہنے والی | نیکیاں | بہتر ہیں | نزدیک | آپ کے رب کے

ہدایت میں زیادہ کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں ہی آپ کے رب کے نزدیک

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ

ثواب میں | اور بہتر ہیں | انجام کے اعتبار سے | تو کیا آپ نے دیکھا | اس شخص کو | جس نے انکار کیا

ثواب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔ (76) تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۗ﴿۷۷﴾

ہماری آیات کا اور اس نے کہا مجھے لازماً دیے جاتے رہیں گے مال اور اولاد

ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے تو مال اور اولاد لازماً دیے ہی جاتے رہیں گے؟ (77)

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

کیا اس نے اطلاع پائی ہے غیب پر یا اس نے لے رکھا ہے نزدیک رحمٰن کے

کیا اُس نے غیب پر اطلاع پائی ہے یا اُس نے رحمٰن کے نزدیک

عَهْدًا ۙ﴿۷۸﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ

کوئی عہد ہرگز نہیں ضرور ہم لکھیں گے جو وہ کہتا ہے اور ہم اضافہ کریں گے

کوئی عہد لے رکھا ہے؟ (78) ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے وہ ہم ضرور لکھیں گے اور ہم

لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۙ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا

اس کے لیے عذاب میں سے بہت اضافہ کرنا اور ہم وارث ہوں گے اس کے جو

اس کے عذاب میں اضافہ کریں گے، بہت اضافہ کرنا۔ (79) اور جو کچھ

يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ کہہ رہا ہے اور وہ آئے گا ہمارے پاس اکیلا اور انہوں نے بنائے ہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے

وہ کہہ رہا ہے ہم اُس کے وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ (80) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا

اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۙ﴿۸۱﴾ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ

معبود تاکہ وہ ہوں ان کے لیے باعث عزت ہرگز نہیں جلد ہی وہ انکار کریں گے

معبود بنائے ہیں تاکہ وہ اُن کے لیے باعث عزت ہوں۔ (81) ہرگز نہیں! جلد ہی وہ

بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ع ﴿۸۲﴾ اَلَمْ تَرَ

ان کی عبادت کا اور وہ ہو جائیں گے ان پر (اُن کے خلاف) مدمقابل کیا نہیں آپ نے دیکھا

ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے اور ان کے خلاف مدمقابل ہو جائیں گے۔ (82) کیا آپ نے دیکھا نہیں

ع ۵ ۱۷ ۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنَّآ اَرۡسَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ تَؤُزُّهُمۡ اَزًّا ۙ﴿۸۳﴾

یقیناً ہم | ہم نے بھیج دیے | شیاطین | کافروں پر | ابھار رہے ہیں ان کو | خوب ابھارنا

کہ یقیناً ہم نے کافروں پر شیاطین بھیج دیے ہیں جو انہیں اُبھار رہے ہیں، خوب اُبھارنا۔(83)

فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ عَدًّا ۚ﴿۸۴﴾

چنانچہ نہ آپ جلدی کریں | ان پر | یقیناً | ہم شمار کر رہے ہیں | ان کے لیے | اچھی طرح شمار کرنا

چنانچہ آپ ان پر جلدی نہ کریں یقیناً ہم اُن کے لیے دن شمار کر رہے ہیں، اچھی طرح شمار کرنا۔(84)

يَوۡمَ نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِيۡنَ اِلَى الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ۙ﴿۸۵﴾

جس دن | ہم جمع کریں گے | متقیوں کو | طرف | رحمٰن کی | مہمان بنا کر

جس دن ہم متقیوں کو مہمان بنا کر رحمٰن کی طرف جمع کریں گے۔(85)

وَّنَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرۡدًا ۘ﴿۸۶﴾ لَا يَمۡلِكُوۡنَ

اور ہم ہانکیں گے | مجرموں کو | طرف | جہنم کی | پیاسا | نہیں اختیار ہوگا

اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔(86)

وقف لازم

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ۘ﴿۸۷﴾

سفارش کا | مگر | جس نے | لے رکھا ہے | نزدیک | رحمٰن کے | کوئی عہد

انہیں کسی سفارش کا اختیار نہیں ہوگا مگر جنہوں نے رحمٰن سے کوئی عہد لے رکھا ہے۔(87)

وقف لازم

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ؕ﴿۸۸﴾ لَقَدۡ جِئۡتُمۡ

اور انہوں نے کہا | بنایا ہے | رحمٰن نے | بیٹا | بلاشبہ یقیناً | آئے ہو تم

اور اُنہوں نے کہا کہ رحمٰن نے کسی کو بیٹا بنایا ہے۔(88) بلاشبہ تم یقیناً بڑی

شَيۡـًٔا اِدًّا ۙ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ

بات کو | بھاری | قریب ہے | آسمان | پھٹ جائیں | اس سے

بھاری بات کو آئے ہو۔(89) قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ جائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ

اور شق ہو جائے | زمین | اور گر پڑیں | پہاڑ | ٹکڑے ٹکڑے ہو کر | یہ کہ

اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر پڑیں۔(90) کہ

دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ

انھوں نے دعویٰ کیا ہے | رحمٰن کے لیے | کسی اولاد کا | حالانکہ نہیں لائق | رحمٰن کے

انہوں نے رحمٰن کے لیے کسی اولاد کا دعویٰ کیا ہے۔(91) حالانکہ رحمٰن کے لائق نہیں

اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

یہ کہ | وہ بنائے | کسی کو اولاد | نہیں ہے | کوئی/ہر ایک | جو | آسمان میں ہے

کہ وہ کسی کو اولاد بنائے۔(92) آسمان اور زمین میں جو کوئی بھی ہے،

وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ

اور زمین میں | مگر | آنے والا ہے | رحمٰن کے پاس | غلام بن کر | بلاشبہ یقیناً

رحمٰن کے پاس غلام بن کر ہی آنے والا ہے۔(93) بلاشبہ یقیناً

اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ

اس نے احاطہ کر رکھا ہے ان کا | اور اس نے گن رکھا ان کو | خوب اچھی طرح گننا | اور ان میں سے ہر ایک

اُس نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے اور اُس نے ان سب کو خوب اچھی طرح شمار کر کے گن رکھا ہے۔(94) اور اُن میں سے ہر ایک

اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

آنے والا ہے اس کے پاس | دن | قیامت کے | اکیلا | یقیناً | جو لوگ

قیامت کے دن اس کے پاس اکیلا آنے والا ہے۔(95) یقیناً جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ

ایمان لائے | اور جنھوں نے کی ہیں | نیکیاں | جلد ہی کر دے گا | ان کے لیے | رحمٰن

ایمان لائے اور جنھوں نے نیکیاں کی ہیں جلد ہی رحمٰن اُن کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ

محبت سو یقیناً آسان کر دیا ہم نے اس کو آپ کی زبان پر تا کہ آپ خوش خبری سنائیں

محبت پیدا کر دے گا۔(96) سو یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان پر آسان کر دیا ہے تا کہ آپ اس کے ساتھ

بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾

ساتھ اس کے پرہیز گاروں کو اور آپ ڈرائیں اس کے ساتھ لوگوں کو سخت جھگڑالو

پرہیز گاروں کو خوش خبری سنائیں اور ان لوگوں کو اُس کے ساتھ ڈرائیں جو سخت جھگڑالو ہیں۔(97)

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ

اور کتنے ہی ہلاک کر دیا ہم نے ان سے پہلے زمانے کے لوگوں میں سے کیا آپ محسوس کرتے ہیں

اور ان سے پہلے کتنے ہی زمانے کے لوگوں کو ہم نے ہلاک کر دیا، کیا آپ

مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

ان میں سے کسی کو یا آپ سنتے ہیں ان کی کوئی آہٹ

ان میں سے کسی ایک کو بھی محسوس کرتے ہیں یا ان کی کوئی آہٹ بھی سنتے ہیں؟(98)

ع ٦ ١٦ ٩

النصف

اٰيَاتُهَا ١٣٥ ﴿٢٠ سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ ٤٥﴾ رُكُوْعَاتُهَا ٨

سورہ طٰہٰ مکی ہے اس میں ایک سو پینتیس آیات اور آٹھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ﴿١﴾ ج مَآ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ لا

طٰہٰ نہیں نازل کیا ہم نے آپ پر قرآن کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں

طٰہٰ۔(1) ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لیے نازل نہیں کیا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔(2)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ۝۳ تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ

مگر یہ نصیحت ہے اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے نازل کیا گیا اس ذات کی طرف سے جس نے

مگر یہ تو نصیحت ہے، اُس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے۔(3) اُس ذات کی طرف سے نازل کیا گیا ہے جس نے

خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ۝۴ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى

پیدا کیا زمین اور آسمانوں کو بلند وسیع رحمت والا اوپر

زمین کو اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا۔(4) وسیع رحمت والا،

الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى ۝۵ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ

عرش کے بلند ہوا اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

عرش پر بلند ہوا۔(5) اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰى ۝۶ وَاِنۡ

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو نیچے ہے گیلی مٹی کے اور اگرچہ

اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے اور جو گیلی مٹی کے نیچے ہے۔(6) اگرچہ

تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰى ۝۷

آپ بلند آواز سے کریں بات تو یقیناً وہ جانتا ہے پوشیدہ اور پوشیدہ تر کو بھی

آپ بلند آواز سے بات کریں یقیناً وہ تو پوشیدہ اور پوشیدہ تر کو بھی جانتا ہے۔(7)

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۝۸

اللہ تعالیٰ نہیں کوئی معبود سوائے وہ اس کے لیے نام ہیں بہترین

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے لیے بہترین نام ہیں۔(8)

وقف لازم

وَهَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۝۹ اِذۡ رَاٰ نَارًا

اور کیا پہنچی آپ کو خبر موسیٰ کی جب دیکھی اس نے آگ

اور کیا آپ کو موسیٰ کی خبر پہنچی ہے؟(9) جب اُس نے ایک آگ دیکھی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	
تواس نے کہا	اپنے گھر والوں سے	ٹھہرو	یقیناً میں نے	دیکھی ہے	آگ	شاید کہ میں	

تو اپنے گھر والوں سے کہا: ”ٹھہرو، یقیناً میں نے ایک آگ دیکھی ہے، شاید کہ میں

اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى
لے آؤں تمہارے پاس	اس میں سے	کوئی انگارہ	یا	میں پاؤں	اوپر

اس میں سے تمہارے لیے کوئی انگارہ لے آؤں یا

النَّارِ	هُدًى ⑩	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	يٰمُوْسٰى ⑪
آگ کے	کوئی راہ نمائی	پھر جب	وہ آیا اس کے پاس	تو آواز دی گئی	اے موسیٰ

اُس آگ پر کوئی راہ نمائی پاؤں۔“(10) پھر جب وہ اُس کے پاس آیا تو آواز دی گئی: ”اے موسیٰ! (11)

اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ ج	اِنَّكَ
یقیناً میں	میں	رب ہوں تمہارا	پس آپ اتار دو	جوتے اپنے	یقیناً تم ہو

یقیناً میں ہی تمہارا رب ہوں، پس اپنے جوتے اُتار دو یقیناً تم

بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى ⑫	وَاَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ
وادی	مقدس	طویٰ میں	اور میں نے	چن لیا تمہیں	پس غور سے سنو

وادی مقدس طویٰ میں ہو۔ (12) اور میں نے تمہیں چن لیا ہے

لِمَا	يُوْحٰى ⑬	اِنَّنِيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ
اس کو جو	وحی کی جارہی ہے	یقیناً میں	میں ہی	اللہ تعالیٰ ہوں	نہیں کوئی معبود

پس جو وحی کی جارہی ہے اُسے غور سے سنو۔ (13) یقیناً میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں،

اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ ⑭
سوائے	میرے	سو تم عبادت کرو میری	اور قائم کرو	نماز	میری یاد کے لیے

سو تم میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ (14)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى
یقیناً	قیامت	آنے والی ہے	قریب ہے	میں چھپالوں اس کو	تاکہ جزا دی جائے

یقیناً قیامت آنے والی ہے، قریب ہے کہ میں اُسے چھپاؤں تاکہ

كُلُّ نَفْسٍۭ	بِمَا	تَسْعٰى ﴿١٥﴾	فَلَا يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا
ہر شخص کو	بدلے اس کے جو	اس نے کوشش کی	سو نہ روک دے تمہیں	اس سے

ہر شخص کو اس کا بدلہ دیا جائے جو اس نے کوشش کی۔(15) سو تمہیں اس سے روک نہ دے

مَنْ	لَّا يُؤْمِنُ	بِهَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾
جو	نہیں ایمان لایا	اس پر	اور پیچھے لگا ہوا ہے	اپنی خواہش کے	پس تم ہلاک ہوجاؤ گے

کوئی شخص جو اس پر ایمان نہیں لایا اور اپنی خواہش کے پیچھے لگا ہوا ہے، پس تم ہلاک ہوجاؤ گے۔(16)

وَمَا	تِلْكَ	بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾	قَالَ	هِيَ
اور کیا ہے	یہ	تیرے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ	اُس نے کہا	یہ

اور اے موسیٰ! یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟"(17) موسیٰ نے کہا:"یہ

عَصَايَ ج	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاَهُشُّ	بِهَا
میری لاٹھی ہے	میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور میں پتے جھاڑتا ہوں	اس کے ساتھ

میری لاٹھی ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور میں اس کے ساتھ

عَلٰى	غَنَمِيْ	وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى ﴿١٨﴾
اوپر	اپنی بکریوں کے	اور میرے لیے	اس میں	کئی ضرورتیں ہیں	اور بھی

اپنی بکریوں پر پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیے اور بھی کئی ضرورتیں ہیں۔"(18)

قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾	فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا	هِيَ
اُس نے کہا	پھینک دو اس کو	اے موسیٰ	تو اس نے پھینک دیا اس کو	تو اچانک	وہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا"پھینک دو اس کو اے موسیٰ!"(19) تو موسیٰ نے اس کو پھینک دیا تو اچانک وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ

ایک سانپ تھا | جو دوڑ رہا تھا | اللہ تعالیٰ نے فرمایا | پکڑلو اس کو | اور ڈرو مت

ایک سانپ تھا جو دوڑ رہا تھا۔(20) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اسے پکڑ لو اور ڈرو مت!

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ

جلد ہی ہم لوٹا دیں گے اس کو | اس کی حالت پر | پہلی | اور ملاؤ | اپنے ہاتھ

جلد ہی ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔(21) اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے ملاؤ

اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً

اپنی بغل سے | نکلے گا | سفید چمکتا ہوا | سے | بغیر | کسی عیب کے | نشانی ہے

وہ سفید چمکتا ہوا بغیر عیب کے نکلے گا، یہ دوسری

اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ

دوسری | تاکہ ہم دکھائیں تمہیں | اپنی کچھ نشانیوں میں سے | بڑی | جاؤ

نشانی ہے۔(22) تاکہ ہم تمہیں اپنی بڑی نشانیوں میں سے کچھ دکھائیں۔(23) اب تم

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ

طرف | فرعون کی | یقیناً وہ | اس نے سرکشی کی ہے | اُس نے کہا | اے میرے رب

فرعون کے پاس جاؤ، یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔"(24) موسیٰ نے کہا: "اے میرے رب!

اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾

کھول دے | میرے لیے | سینہ میرا | اور آسان کردے | میرے لیے | میرے کام کو

میرے لئے میرا سینہ کھول دے۔(25) اور میرے کام کو میرے لیے آسان کردے۔(26)

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

اور کھول دے | گرہ | میری زبان کی | تاکہ وہ سمجھیں | میری بات

اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے۔(27) تاکہ وہ میری بات سمجھیں۔(28)

ع ١٠ / ١٢

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ

اور مقرر کردے | میرے لیے | ایک بوجھ بٹانے والا (معاون) | میرے خاندان سے | ہارون کو

اور میرے لیے میرے خاندان سے ایک معاون مقرر کردے۔(29) ہارون کو

اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ

بھائی میرا | مضبوط کردے | اس سے | پشت میری | اور شریک کردے اس کو

جو میرا بھائی ہے۔(30) اس سے میری پشت کو مضبوط کردے۔(31) اور اس کو میرے کام میں

فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾

میرے کام میں | تاکہ | ہم تسبیح کریں تیری | کثرت سے | اور ہم ذکر کریں تیرا | کثرت سے

شریک کردے۔(32) تاکہ ہم کثرت سے تیری تسبیح بیان کریں۔(33) اور ہم کثرت سے تیرا ذکر کریں۔(34)

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ

یقیناً تو ہی | ہے تو | ہمارے حال کو | خوب دیکھنے والا | اللہ تعالیٰ نے فرمایا | یقیناً

یقیناً تو ہی ہمارے حال کو خوب دیکھنے والا ہے۔"(35) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یقیناً

اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا

دے دیا گیا تجھے | تیری مانگ | اے موسیٰ | اور بلاشبہ یقیناً | احسان کیا ہم نے

جو تم نے مانگا تجھے دیا گیا اے موسیٰ!(36) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے

عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ

تم پر | ایک بار اور | جب | وحی کی ہم نے | طرف | تیری ماں کی

ایک بار اور تم پر احسان کیا۔(37) جب ہم نے تمہاری ماں کی جانب وحی کی

مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِ فِيْهِ فِي التَّابُوْتِ

جو بھی | وحی کی جاتی ہے | یہ کہ | ڈال دے | اس کو | صندوق میں

جو بھی وحی کی جاتی ہے۔(38) یہ کہ تو اسے صندوق میں ڈال،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

پھر پھینک دو | اس کو | دریا میں | پھر لازم ہے کہ ڈال دے اس کو | دریا | کنارے پر

پھر اس کو دریا میں پھینک دو، پھر لازم ہے کہ دریا اس کو کنارے پر ڈال دے

يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ

اٹھا لے گا اس کو | دشمن | میرا | اور دشمن | اس کا | اور ڈال دی میں نے

اور اسے ایک شخص اُٹھا لے گا جو میرا بھی دشمن ہے اور اس کا بھی دشمن ہے اور میں نے

عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ﴿٣٩﴾

تم پر | محبت | اپنی طرف سے | اور تاکہ تم پرورش کیے جاؤ | میرے سامنے

وقف لازم

اپنی طرف سے تم پر ایک محبت ڈال دی اور تاکہ تم میرے سامنے پرورش کیے جاؤ۔ (39)

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ

جب | چل رہی تھی | تمہاری بہن | چنانچہ وہ کہنے لگی | کیا | میں راہ نمائی کروں تمہاری

جب تمہاری بہن چل رہی تھی، چنانچہ وہ کہنے لگی کہ کیا میں تمہاری راہ نمائی کروں

عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ

اوپر | جو | اس کی پرورش اچھی طرح کرے گی | پس لوٹا دیا ہم نے تمہیں | طرف | تمہاری ماں کی

جو اس کی اچھی طرح پرورش کرے گی؟ پس ہم نے تمہیں تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا

كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا

تاکہ | ٹھنڈی رہیں | آنکھیں اس کی | اور نہ وہ غم کرے | اور قتل کیا تم نے | ایک شخص کو

تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غم نہ کرے اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا

فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ

پھر نجات دی ہم نے تمہیں | غم سے | اور ہم نے تمہیں آزمایا | خوب آزمانا | پھر رہے تم

پھر ہم نے اس غم سے تمہیں نجات دی اور ہم نے تمہیں آزمایا، خوب آزمانا، پھر تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ

کئی سال | اہل مدین میں | پھر | آ گئے تم | مقررہ اندازے پر

کئی سال مدین والوں میں رہے پھر تم اپنے مقررہ وقت پر آئے

يٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ ۚ اِذْهَبْ اَنْتَ

اے موسیٰ | اور خاص طور پر بنایا میں نے تمہیں | اپنے لیے | جاؤ | تم

اے موسیٰ!(40) اور میں نے تمہیں خاص طور پر اپنے لئے بنایا ہے۔(41) تم

وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ ۚ اِذْهَبَآ

اور تمہارا بھائی | میری نشانیوں کے ساتھ | اور نہ تم سستی کرنا | میری یاد میں | تم دونوں جاؤ

اور تمہارا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ جاؤ اور تم دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا۔(42) تم دونوں

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ ۚ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا

طرف | فرعون کی | یقیناً وہ | سرکش ہو گیا ہے | پھر دونوں کہو | اس سے | بات

فرعون کی طرف جاؤ، یقیناً وہ سرکش ہو گیا ہے۔(43) پھر دونوں اس سے

لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾ قَالَا

نرم | شاید وہ | نصیحت قبول کرے | یا | وہ ڈر جائے | دونوں نے کہا

نرم بات کہو شاید کہ وہ نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے۔(44) دونوں نے کہا:

رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ

اے ہمارے رب | یقیناً ہم | ہمیں خوف ہے | یہ کہ | وہ زیادتی کرے گا | ہم پر

”اے ہمارے رب! یقیناً ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے گا

اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ

یا | یہ کہ | وہ سرکشی کرے گا | اللہ تعالیٰ نے فرمایا | ڈرو مت | یقیناً میں

یا وہ سرکشی کرے گا۔“(45) فرمایا: ”ڈرو مت! یقیناً میں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مَعَكُمَآ اَسۡمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ

ساتھ ہوں تم دونوں کے | میں سن رہا ہوں | اور میں دیکھ رہا ہوں | تو جاؤ اس کے پاس | پس دونوں کہو

تم دونوں کے ساتھ ہوں، میں سن رہا ہوں اور میں دیکھ رہا ہوں۔(46) تو دونوں اُس کے پاس جاؤ اور کہو کہ

اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ

یقیناً ہم | بھیجے ہوئے ہیں | تیرے رب کے | چنانچہ بھیج دے | ہمارے ساتھ | بنی اسرائیل کو

یقیناً ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں چنانچہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے

وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ‌ؕ قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ‌ ؕ

اور نہ عذاب دو ان کو | یقیناً | لائے ہیں ہم تمہارے پاس | ایک نشانی | تمہارے رب کی طرف سے

اور اُن کو عذاب نہ دے، یقیناً ہم تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک نشانی لے کر آئے ہیں

وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا

اور سلام ہو | اس پر | جو | پیچھے چلا | ہدایت کے | بلاشبہ ہم

اور سلام ہو اس پر جو ہدایت کے پیچھے چلا۔(47) بلاشبہ

قَدۡ اُوۡحِىَ اِلَيۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰى مَنۡ

یقیناً | وحی کی گئی | طرف ہماری | بے شک | عذاب ہے | اُس پر | جس نے

یقیناً ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ بے شک اُس شخص پر عذاب ہے، جس نے جھٹلایا

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنۡ رَّبُّكُمَا يٰمُوۡسٰى ﴿٤٩﴾

جھٹلایا | اور منہ موڑا | اُس نے کہا | تو کون | رب ہے تم دونوں کا | اے موسیٰ

اور منہ موڑا۔"(48) فرعون نے کہا: "تو تم دونوں کا رب کون ہے؟ اے موسیٰ!"(49)

قَالَ رَبُّنَا الَّذِىۡۤ اَعۡطٰى كُلَّ شَىۡءٍ خَلۡقَهٗ

اُس نے کہا | رب ہمارا | جس نے | عطا کی | ہر چیز کو | اس کی صورت

موسیٰ نے کہا: "ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی صورت عطا کی،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾
پھر اسے راستہ دکھایا	اُس نے کہا	تو کیا	حال ہے	زمانوں کے لوگوں کا	پہلے

پھر اُسے راستہ دکھایا۔" (50) فرعون نے کہا: "پھر تو پہلے زمانوں کے لوگوں کا کیا حال ہے؟" (51)

قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ رَبِّيْ	فِيْ كِتٰبٍ ۚ	لَا يَضِلُّ
اُس نے کہا	علم اس کا	میرے رب کے پاس ہے	ایک کتاب میں	نہ بھولتا ہے

موسیٰ نے کہا: "اُس کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب میں ہے، میرا رب نہ بھولتا ہے

رَبِّيْ	وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
رب میرا	اور نہ وہ غلطی کرتا ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو

اور نہ وہ غلطی کرتا ہے۔" (52) وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے

مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّاَنْزَلَ
فرش	اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	اس میں	راستے	اور اس نے اتارا

فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنا دیے اور

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ۭ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ نَّبَاتٍ
آسمان سے	کچھ پانی	پھر نکالیں ہم نے	اس کے ذریعے	کئی قسمیں	نباتات سے

آسمان سے کچھ پانی اُتارا پھر اُس کے ذریعے سے

شَتّٰى ﴿٥٣﴾	كُلُوْا	وَارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ ۭ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
مختلف	کھاؤ	اور چراؤ	اپنے مویشیوں کو	بلاشبہ	اس میں

مختلف نباتات کی کئی قسمیں نکالیں۔ (53) کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ! بلاشبہ اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ ع	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ	وَفِيْهَا
بہت سی نشانیاں ہیں	عقل مندوں کے لیے	اس سے	ہم نے پیدا کیا تمہیں	اور اسی میں

عقل مندوں کے لئے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔ (54) اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں

ع ۲۰ ۱۱ ۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُعِيدُكُمْ	وَمِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً أُخْرَىٰ ۝٥٥
ہم لوٹائیں گے تمہیں	اور اسی میں سے	ہم نکالیں گے تمہیں	دوبارہ

ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی میں سے ہم تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔ (55)

وَلَقَدْ	أَرَيْنَاهُ	آيَاتِنَا	كُلَّهَا	فَكَذَّبَ	وَأَبَىٰ ۝٥٦
اور بلاشبہ یقیناً	دکھائیں ہم نے اس کو	نشانیاں اپنی	سب	تو اس نے جھٹلایا	اور اس نے انکار کیا

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو اُس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ (56)

قَالَ	أَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ أَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ
اس نے کہا	کیا آئے ہو تم ہمارے پاس	تا کہ تم نکال دو ہمیں	ہمارے ملک سے	اپنے جادو سے

اُس نے کہا: "اے موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو؟ (57)

يَا مُوسَىٰ ۝٥٧	فَلَنَأْتِيَنَّكَ	بِسِحْرٍ	مِثْلِهِ	فَاجْعَلْ
اے موسیٰ	تو ہم ضرور لائیں گے تمہارے پاس	جادو کو	ایسا ہی	چنانچہ مقرر کرلو

تو ہم بھی تمہارے پاس ضرور ایسا ہی جادو لائیں گے چنانچہ

بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا	لَا نُخْلِفُهُ	نَحْنُ
درمیان ہمارے	اور اپنے درمیان	ایک وعدے کا وقت	نہ ہم خلاف کریں گے اس کے	ہم

ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت مقرر کرلو، نہ ہم اُس کے خلاف کریں گے

وَلَا أَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى ۝٥٨	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ
اور نہ تم	ایسی جگہ میں	جو ہموار ہو	اُس نے کہا	تمہارے وعدے کا وقت

اور نہ تم، ایسی جگہ میں جو ہموار ہو۔" (58) موسیٰ نے کہا: "تمہارے وعدے کا وقت

يَوْمُ الزِّينَةِ	وَأَنْ	يُحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى ۝٥٩
میلے کا دن ہے	اور یہ کہ	جمع کیے جائیں	لوگ	دن چڑھے

میلے کا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے جمع کیے جائیں۔" (59)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى ﴿٦٠﴾
پھر واپس لوٹا	فرعون	پھر اس نے جمع کیں	تدبیریں اپنی	پھر	وہ آ گیا

پھر فرعون واپس لوٹا تو اس نے اپنی ساری تدبیریں جمع کیں، پھر (مقابلے) پر آ گیا۔(60)

قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوْا	عَلَى
کہا	ان سے	موسیٰ نے	تمہارا برا ہو	نہ باندھو	اوپر

موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تمہارا بُرا ہو!

اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ	بِعَذَابٍ ۚ	وَقَدْ	خَابَ
اللہ تعالیٰ کے	جھوٹ	ورنہ وہ فنا کردے گا تمہیں	ایک عذاب سے	اور یقیناً	نامراد ہوا

اللہ تعالیٰ پر جھوٹ نہ باندھو، ورنہ وہ تمہیں ایک عذاب سے فنا کردے گا، اور یقیناً

مَنِ	افْتَرٰى ﴿٦١﴾	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
جس نے	جھوٹ گھڑا	تو انہوں نے جھگڑا کیا	اپنے معاملے میں	آپس میں

جھوٹ جس نے بھی گھڑا وہ نامراد ہوا۔(61) تو انہوں نے اپنے معاملے میں آپس میں جھگڑا کیا

وَاَسَرُّوا	النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ
اور انہوں نے پوشیدہ کی	سرگوشی	انہوں نے کہا	بلاشبہ	یہ دونوں	یقیناً جادوگر ہیں

اور انہوں نے پوشیدہ سرگوشی کی۔(62) انہوں نے کہا کہ بلاشبہ یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں،

يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا
یہ دونوں ارادہ رکھتے ہیں	یہ کہ	وہ دونوں نکال دیں تمہیں	تمہاری زمین سے	اپنے جادو سے

وہ دونوں ارادہ رکھتے ہیں کہ اپنے جادو سے تمہیں تمہاری زمین سے نکال دیں

وَيَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾	فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ
اور وہ دونوں لے جائیں	تمہارے طریقہ زندگی کو	مثالی	تو جمع کرو اپنی ساری تدبیریں

اور تمہارے مثالی طریقہ زندگی کا خاتمہ کردیں۔(63) چنانچہ آج اپنی تدبیریں پختہ کرو،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا ۚ	وَقَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ
پھر	آجاؤ	صف بستہ ہوکر	اور یقیناً	وہی کامیاب ہوا	آج

پھر صف بستہ ہوکر آؤ اور یقیناً آج

مَنِ	اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ
جس نے	غلبہ حاصل کیا	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یا	یہ کہ

جس نے غلبہ حاصل کیا وہی کامیاب ہوا۔(64) انہوں نے کہا:"اے موسیٰ!

تُلْقِيَ	وَاِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى ﴿٦٥﴾
تم پھینکو	اور یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	جو	پھینکیں

تم پھینکتے ہو یا یہ کہ ہم پہلے ہوں جو پھینکیں؟"(65)

قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا ۚ	فَاِذَا	حِبَالُهُمْ	وَعِصِيُّهُمْ
اُس نے کہا	بلکہ	تم پھینکو	تو یکا یک	ان کی رسیاں	اور ان کی لاٹھیاں

موسیٰ نے کہا:"بلکہ تم ہی پھینکو۔" تو یکا یک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں،

يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ		اَنَّهَا	تَسْعٰى ﴿٦٦﴾
خیال ڈالا جاتا تھا	ان کی طرف	ان کے جادو سے		واقعی وہ	دوڑ رہی ہیں

اُن کے جادو سے موسیٰ کو خیال ڈالا جاتا تھا کہ واقعی وہ دوڑ رہی ہیں۔(66)

فَاَوْجَسَ	فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾	قُلْنَا	لَا تَخَفْ
چنانچہ محسوس کیا	اپنے دل میں	کچھ ڈر	موسیٰ نے	کہا ہم نے	ڈرو مت

چنانچہ موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ ڈر محسوس کیا۔(67) ہم نے کہا:"ڈرو مت!

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾	وَاَلْقِ	مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ
یقیناً تم	تم ہی	غالب ہو	اور پھینک دو	جو	تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے

یقیناً تم ہی غالب ہو۔(68) اور پھینک دو جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ

وہ نگل جائے گا | جو | انہوں نے بنایا | یقیناً جو | انہوں نے بنایا ہے | چال ہے | جادوگر کی

جو کچھ انہوں نے بنایا اسے ابھی وہ نگل جائے گا، یقیناً جو کچھ انہوں نے بنایا ہے جادوگر کی چال ہے

وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

اور نہیں کامیاب ہوتا | جادوگر | جہاں سے | وہ آئے | تو ڈال دیے گئے | جادوگر

اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا جہاں سے بھی وہ آئے۔"(69) تو جادوگر

سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾

سجدے میں | انہوں نے کہا | ہم ایمان لائے | رب پر | ہارون کے | اور موسیٰ کے

سجدے میں گرا دیے گئے اور انہوں نے کہا: "ہم موسیٰ اور ہارون کے رب پر ایمان لے آئے ہیں۔"(70)

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ

اُس نے کہا | ایمان لائے تم | اس پر | پہلے | اس سے کہ | اجازت دوں میں | تمہیں

فرعون نے کہا: "تم اس پر ایمان لے آئے ہو اس سے پہلے ہی کہ میں تمہیں اس کی اجازت دیتا؟

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

یقیناً وہ | ضرور بڑا ہے تمہارا | جس نے | سکھایا تمہیں | جادو

یقیناً وہ ضرور تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

پس یقیناً میں ضرور کاٹوں گا | ہاتھ تمہارے | اور پاؤں تمہارے | مخالف سمتوں سے

پس یقیناً میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹوں گا

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ

اور میں ضرور پھانسی دوں گا تمہیں | تنوں میں | کھجور کے | اور تمہیں ضرور معلوم ہو جائے گا

اور میں کھجور کے تنوں پر تمہیں ضرور پھانسی دوں گا اور تمہیں ضرور معلوم ہو جائے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ

ہم میں سے کون | زیادہ سخت ہے | عذاب میں | اور زیادہ باقی رہنے والا | انہوں نے کہا | ہرگز نہیں

کہ ہم میں سے کون عذاب دینے میں زیادہ سخت اور زیادہ باقی رہنے والا ہے؟" (71) جادوگروں نے کہا:

نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ

ہم ترجیح دیں گے تمہیں | اوپر | اس کے جو | آ گئی ہے ہمارے پاس | واضح دلائل میں سے

"ہم تمہیں اُن پر ہرگز ترجیح نہیں دیں گے جو واضح دلائل میں سے ہمارے پاس آ گئے ہیں

وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ

اور اُس ذات پر جس نے | پیدا کیا ہمیں | چنانچہ فیصلہ کرو | جو | تو | فیصلہ کرنے والا ہے

اور نہ ہی اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا، چنانچہ فیصلہ کرو جو تم فیصلہ کرنے والے ہو

اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾

یقیناً | تم فیصلہ کرو گے | اس | زندگی کا | دنیا کی

یقیناً تم صرف اس دنیا کی زندگی کا فیصلہ کرو گے۔(72)

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ

یقیناً ہم | ایمان لائے | اپنے رب پر | تاکہ وہ بخش دے ہمارے لیے | ہمارے گناہ | اور جو

یقیناً ہم تو اپنے رب پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہمارے لیے ہمارے گناہ بخش دے اور

اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللّٰهُ خَيْرٌ

تو نے مجبور کیا ہمیں | اس پر | جادو کے کام سے | اور اللہ تعالیٰ | بہتر ہے

اُس جادو کے کام کو جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا اور اللہ تعالیٰ بہتر

وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا

اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے | بلاشبہ وہ | جو | آئے گا | اپنے رب کے پاس | مجرم بن کر

اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔" (73) بلاشبہ جو شخص اپنے رب کے سامنے مجرم بن کر آئے گا تو یقیناً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾

تو یقیناً | اس کے لیے | جہنم ہے | نہ وہ مرے گا | اس میں | اور نہ جیے گا

اس کے لیے جہنم ہے، اس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جیے گا۔(74)

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ

اور جو | آئے گا اس کے پاس | مومن ہو کر | یقیناً | اس نے عمل کیے | نیک

اور جو شخص اپنے رب کے پاس مومن ہو کر آئے گا جس نے نیک عمل کیے ہوں گے

فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ

پھر یہی لوگ | ان کے لیے | درجات ہیں | بلند | جنتیں ہیں

تو ان لوگوں کے لیے بلند درجات ہیں۔(75) ہمیشگی کی جنتیں،

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

ہمیشگی کی | بہتی ہیں | اس کے نیچے سے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ ع ٣ ٢٢ ١٢

اس میں | اور یہ ہے | بدلہ | اس کا جس نے | پاکیزگی اختیار کی

اور یہ اُس شخص کا بدلہ ہے جس نے پاکیزگی اختیار کی۔(76)

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ڏ اَنْ اَسْرِ

اور بلاشبہ یقیناً | وحی کی ہم نے | طرف | موسیٰ کی | یہ کہ | رات کے وقت نکلو

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ رات کے وقت

بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ

میرے بندوں کو لے کر | پھر بنا لو | ان کے لیے | راستہ | سمندر میں | خشک

میرے بندوں کو لے کر نکلو پھر ان کے لیے سمندر میں خشک راستہ بناؤ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

نہ تم خوف کھاؤ گے | تعاقب کا | اور نہ تم ڈرو گے | پھر پیچھا کیا ان کا | فرعون نے

نہ تم تعاقب کا خوف کھاؤ گے اور نہ ہی تم ڈرو گے۔(77) پھر فرعون نے

بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ؕ

اپنے لشکروں کے ساتھ | تو ڈھانپ لیا ان کو | سمندر سے | جس چیز نے | ڈھانپا ان کو

اپنے لشکروں کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا تو اُن کو سمندر سے ڈھانپ لیا اس چیز نے جس نے انہیں ڈھانپا۔(78)

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾

اور گمراہ کیا | فرعون نے | اپنی قوم کو | اور نہ | صحیح راہ نمائی کی

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور صحیح راہ نمائی نہ کی۔(79)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ

اے بنی اسرائیل | یقیناً | نجات دی ہم نے تمہیں | تمہارے دشمن سے | اور وعدہ دیا ہم نے تمہیں

اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دلائی اور ہم نے

جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

پہاڑ کی دائیں جانب کا | اور نازل کیا ہم نے | تم پر | من

پہاڑ کی دائیں جانب کا تمہیں وعدہ دیا اور ہم نے تم پر من

وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

اور سلویٰ | کھاؤ | پاک چیزوں سے | جو | رزق دیا ہم نے تمہیں

وسلویٰ نازل کیا۔(80) کھاؤ پاک چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا

وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ

اور نہ حد سے بڑھو | اس میں | ورنہ ٹوٹ پڑے گا | تم پر | میرا غضب

اور اس میں حد سے نہ بڑھو ورنہ میرا غضب تم پر ٹوٹ پڑے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾

اور جو شخص | ٹوٹا | جس پر | غضب میرا | تو یقیناً | وہ ہلاک ہوا

اور جس پر میرا غضب ٹوٹا تو یقیناً وہ ہلاک ہوا۔(81)

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

اور بلاشبہ میں | یقیناً بہت بخشنے والا ہوں | اس کو جس نے | توبہ کی | اور ایمان لایا | اور عمل کیے

اور بلاشبہ جس شخص نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے،

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ

نیک | پھر | سیدھی راہ پر چلا | اور کیا چیز | جلدی لے آئی تمھیں | تیری قوم سے

پھر سیدھی راہ پر چلا، تو یقیناً میں بہت بخشنے والا ہوں۔(82) ''اور کیا چیز تمھیں اپنی قوم سے جلدی لے آئی

يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ

اے موسیٰ | اُس نے کہا | وہ | لوگ | میرے نشانِ قدم پر ہی ہیں

اے موسیٰ؟''(83) موسیٰ نے کہا: ''وہ لوگ میرے نشانِ قدم پر ہی ہیں

وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ

اور میں جلدی آ گیا | آپ کی طرف | اے میرے رب | تاکہ آپ راضی ہو جائیں | اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اور اے میرے رب! میں جلدی آپ کی طرف آ گیا تاکہ آپ راضی ہو جائیں۔''(84) اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ

پس بلاشبہ ہم | یقیناً | آزمائش میں ڈال دیا ہم نے | تمھاری قوم کو | تمھارے بعد

''پھر بلاشبہ ہم نے یقیناً تمھارے بعد تمھاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى

اور گمراہ کیا ان کو | سامری نے | تو لوٹا | موسیٰ | طرف

اور سامری نے اُن کو گمراہ کر دیا ہے۔''(85) تو موسیٰ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

قَوۡمِهٖ	غَضۡبَانَ	اَسِفًا ۚ	قَالَ	يٰقَوۡمِ	اَلَمۡ
اپنی قوم کی	غضبناک	افسوس کرتا ہوا	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا نہیں

غضبناک افسوس کرتا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا۔ اُس نے کہا: ”اے میری قوم! کیا

يَعِدۡكُمۡ	رَبُّكُمۡ	وَعۡدًا	حَسَنًا ۬	اَفَطَالَ	عَلَيۡكُمُ
وعدہ کیا تم سے	تمہارے رب نے	وعدہ	اچھا	تو لمبا ہو گیا	تم پر

تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا تو کیا تم پر

الۡعَهۡدُ	اَمۡ	اَرَدۡتُّمۡ	اَنۡ	يَّحِلَّ	عَلَيۡكُمۡ
زمانہ	یا	چاہتے ہو تم	یہ کہ	اترے	تم پر

لمبا زمانہ گزر گیا تھا؟ یا تم چاہتے ہو کہ تم پر

غَضَبٌ	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	فَاَخۡلَفۡتُمۡ	مَّوۡعِدِىۡ ﴿۸۶﴾	قَالُوۡا
غضب	تمہارے رب کی طرف سے	تو خلاف کیا تم نے	میرے وعدے کے	انہوں نے کہا

تمہارے رب کی طرف سے غضب ٹوٹ پڑے؟ تو تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی۔“ (86) اُنہوں نے کہا

مَاۤ اَخۡلَفۡنَا	مَوۡعِدَكَ	بِمَلۡكِنَا	وَلٰكِنَّا	حُمِّلۡنَاۤ
نہیں خلاف کیا ہم نے	آپ کے وعدے کے	اپنے اختیار سے	اور بلکہ ہم	لادے گئے ہم

ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی بلکہ

اَوۡزَارًا	مِّنۡ زِيۡنَةِ	الۡقَوۡمِ	فَقَذَفۡنٰهَا	فَكَذٰلِكَ
بوجھ	زیورات سے	قوم کے	تو پھینک دیا ہم نے ان کو	پھر اسی طرح

قوم کے زیورات کے بوجھ ہم پر لاد دیے گئے تو ہم نے انہیں پھینک دیا، پھر اسی طرح

اَلۡقَى	السَّامِرِىُّ ۙ﴿۸۷﴾	فَاَخۡرَجَ	لَهُمۡ	عِجۡلًا	جَسَدًا
ڈالا	سامری نے	پس اس نے نکالا	ان کے لیے	بچھڑا	جسم تھا

سامری نے بھی کچھ ڈالا۔ (87) پس اس نے ان کے لیے ایک بچھڑا نکالا، جس کے لیے جسم تھا،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَاِلٰهُ
جس کے لیے	بیل کی سی آواز تھی	پھر لوگوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود ہے	اور معبود ہے

جس کی بیل کی سی آواز تھی، پھر لوگوں نے کہا کہ یہ ہے تمہارا معبود

مُوْسٰى ۥ	فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَلَّا	يَرْجِعُ
موسیٰ کا	سو وہ بھول گیا	تو کیا نہیں	وہ دیکھتے	یہ کہ نہیں	وہ جواب دیتا ہے

اور موسیٰ کا معبود، سو وہ بھول گیا۔(88) تو کیا وہ دیکھتے نہیں تھے کہ نہ وہ

اِلَيْهِمْ	قَوْلًا ۙ	وَّلَا يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع
ان کی طرف	بات کا	اور نہ وہ اختیار رکھتا ہے	ان کے لیے	نقصان کا	اور نہ کسی نفع کا

ان کی بات کا جواب دیتا ہے اور نہ ان کے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ کسی نفع کا؟(89)

ع ٤/١٣ ١٣

وَلَقَدْ	قَالَ	لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ	يٰقَوْمِ
اور بلاشبہ یقیناً	کہا	ان سے	ہارون نے	اس سے پہلے	اے میری قوم

اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہا تھا "اے لوگو!

اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ ۚ	وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ
یقیناً	فتنے میں ڈالے گئے تم	اس کی وجہ سے	اور یقیناً	رب تمہارا	رحمٰن ہے

یقیناً تم اس کی وجہ سے فتنے میں ڈالے گئے ہو اور یقیناً تمہارا رب تو رحمٰن ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ	وَاَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾	قَالُوْا	لَنْ	نَّبْرَحَ
چنانچہ پیروی کرو میری	اور اطاعت کرو	میرے حکم کی	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ٹلیں گے

چنانچہ تم میری پیروی کرو اور میرے حکم کی اطاعت کرو"(90) انہوں نے کہا "ہم تو

عَلَيْهِ	عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى	يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى ﴿٩١﴾
اس پر	پرستش پر جمے رہنے والے ہیں	یہاں تک کہ	لوٹ آئے	ہماری طرف	موسیٰ

اسی کی پرستش پر جمے رہنے والے ہیں یہاں تک کہ موسیٰ ہماری طرف لوٹ آئے۔"(91)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا	مَنَعَكَ	اِذْ	رَاَيْتَهُمْ
موسیٰ نے کہا	اے ہارون	کس چیز نے	روکا تمہیں	جب	تو نے دیکھا انہیں

موسیٰ نے کہا:"اے ہارون! تم نے جب انہیں دیکھا

ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾	اَلَّا	تَتَّبِعَنِ ؕ	اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾
کہ وہ گمراہ ہو گئے	کہ نہ	پیروی کرو تم میری	تو کیا تم نے نافرمانی کی	میرے حکم کی

کہ وہ گمراہ ہوئے تو کس چیز نے تمہیں روکا؟ (92) کہ تم میری پیروی نہ کرو، تو کیا تم نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟" (93)

قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا تَاْخُذْ	بِلِحْيَتِيْ	وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ
اُس نے کہا	اے میری ماں کے بیٹے	نہ تم پکڑو	میری داڑھی	اور نہ ہی میرے سر کو

ہارون نے کہا:"اے میری ماں کے بیٹے! تم میری داڑھی نہ پکڑو اور نہ ہی میرے سر کو،

اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ	تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ
یقیناً مجھے	میں ڈرا	اس سے کہ	تم کہو گے	تم نے پھوٹ ڈال دی	درمیان

یقیناً میں اس سے ڈرا کہ تم کہو گے کہ تم نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَلَمْ تَرْقُبْ	قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾	قَالَ	فَمَا
بنی اسرائیل کے	اور نہ تم نے انتظار کیا	میری بات کا	اُس نے کہا	تو کیا

بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور تم نے میری بات کا انتظار نہیں کیا۔" (94) موسیٰ نے کہا: تو

خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا	لَمْ يَبْصُرُوْا
معاملہ ہے تیرا	اے سامری	اس نے کہا	میں نے دیکھی	وہ چیز جو	نہیں انہوں نے دیکھی

"اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟" (95) اس نے کہا:"میں نے وہ چیز دیکھی جس کو انہوں نے نہیں دیکھا،

بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِّنْ اَثَرِ	الرَّسُوْلِ
جس کو	تو میں نے اٹھائی	ایک مٹھی	نقشِ قدم سے	رسول کے

تو میں نے رسول کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی اٹھائی،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾

پھر میں نے پھینک دیا اس کو | اور اسی طرح | خوش نما بنا دیا | میرے لیے | میرے نفس نے

پھر میں نے اس کو پھینک دیا اور اسی طرح میرے نفس نے میرے لیے خوش نما بنا دیا۔" (96)

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ

اُس نے کہا | پھر جاؤ | تو یقیناً | تیرے لیے | دنیا کی زندگی میں | یہ کہ

موسیٰ نے کہا کہ پھر جاؤ! تو یقیناً دنیا کی زندگی میں تمہاری یہی سزا ہے کہ

تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ص وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ

تو کہتا رہے | نہ چھونا مجھے | اور یقیناً | تیرے لیے | ایک وعدہ ہے | ہرگز نہیں

تُو کہتا رہے مجھے نہ چھونا اور یقیناً تیرے لیے ایک وعدہ ہے

تُخْلَفَهٗ ج وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ

تجھ سے ٹالا جائے گا اسے | اور دیکھو | طرف | اپنے معبود کی | وہ جو | بیٹھا تھا تو

جو تجھ سے قطعاً ٹالا نہیں جائے گا اور اپنے معبود کو دیکھ

عَلَيْهِ عَاكِفًا ط لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ

اس پر | مجاور بن کر | ہم ضرور جلا دیں گے اسے | پھر | ہم ضرور اڑا دیں گے اس کو

جس پر تو مجاور بن بیٹھا تھا، ہم ضرور اسے جلا ڈالیں گے، پھر ہم ضرور اسے سمندر میں اڑا دیں گے

فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

سمندر میں | اچھی طرح اڑانا | یقیناً | معبود تمہارا | اللہ تعالیٰ ہے | جو

اچھی طرح اڑانا۔ (97) یقیناً تمہارا معبود تو بس ایک ہی اللہ تعالیٰ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾

نہیں کوئی معبود | سوائے | اس کے | وسیع ہے | ہر چیز پر | اس کا علم

جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا علم ہر چیز پر وسیع ہے۔ (98)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ

اسی طرح ہم بیان کرتے ہیں آپ پر ان کی کچھ خبریں جو یقیناً

اسی طرح ہم آپ کو ان کی کچھ خبریں بیان کرتے ہیں یقیناً جو

سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ اَعْرَضَ

پہلے گزر چکے اور یقیناً عطا کیا ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ذکر جو منہ موڑے گا

پہلے گزر چکے اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک "ذکر" عطا کیا ہے۔(99) جو اس سے منہ موڑے گا

عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ ۙ

اس سے تو یقیناً وہ اٹھائے گا دن قیامت کے ایک بڑا بوجھ

تو یقیناً وہ قیامت کے دن ایک بڑا بوجھ اٹھائے گا۔(100)

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ ۙ

ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں اور بہت ہی برا ہے ان کے لیے دن قیامت کے بوجھ

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور قیامت کے دن ان کے لیے ایک بڑا بوجھ ہوگا۔(101)

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ

جس دن پھونکا جائے گا صور میں اور ہم جمع کریں گے مجرموں کو اس دن

جس دن صور میں پھونکا جائے گا اور اس دن ہم اس حال میں مجرموں کو جمع کریں گے

زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ ښ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

نیلی آنکھوں والے چپکے چپکے کہیں گے آپس میں نہیں ٹھہرے تم مگر

کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہوں گے۔(102) وہ آپس میں چپکے چپکے کہیں گے کہ تم لوگ دنیا میں بس

عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ

دس دن ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے جب کہے گا

دس دن ہی رہے ہو۔(103) ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ١٥ / ١٤ ٥

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع

سب سے بہترین ان میں | رائے کے لحاظ سے | نہیں | ٹھہرے تم | مگر | ایک دن

جب ان سب میں سے بہترین رائے والا کہے گا کہ تم صرف ایک دن ہی ٹھہرے ہو۔(104)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا

اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے | پہاڑوں کے بارے میں | چنانچہ آپ کہہ دیں | اڑا دے گا اس کو

اور وہ تم سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں، چنانچہ آپ کہہ دیں

رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرَىٰ

میرا رب | اڑا کر دینا | پھر چھوڑ دے گا اس کو | میدان بنا کر | چٹیل | نہ آپ دیکھیں گے

میرا رب انہیں اڑا کر بکھیر دے گا۔(105) پھر انہیں چٹیل میدان بنا کر چھوڑ دے گا۔(106) آپ

فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ

اس میں | کوئی ٹیڑھ | اور نہ کوئی ٹیلہ | اس دن | وہ پیچھے چل پڑیں گے | بلانے والے کے

اس میں نہ کوئی ٹیڑھ دیکھیں گے اور نہ کوئی ٹیلہ۔(107) اس دن سب لوگ بلانے والے کے پیچھے چل پڑیں گے،

لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ

نہیں کوئی کجی ہوگی | اس کے لیے | اور دب جائیں گی | آوازیں | رحمٰن کے لیے

کسی میں کوئی کجی نہ ہوگی اور آوازیں رحمٰن کے لیے دب جائیں گی،

فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ

چنانچہ نہ آپ سنو گے | سوائے | سرسراہٹ کے | اس دن | نہیں نفع دے گی | سفارش

چنانچہ آپ سرسراہٹ کے سوا کچھ نہ سنیں گے۔(108) اُس دن سفارش فائدہ نہ دے گی

إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ

مگر | اس شخص کی کہ | اجازت دے گا | اس کو | رحمٰن | اور پسند فرمائے گا | اس سے

مگر جس کو رحمٰن اجازت دے گا اور اس سے بات کرنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

بات کرنا | وہ سب جانتا ہے | جو | آگے ہے ان کے | اور جو | پیچھے ہے ان کے

پسند فرمائے گا۔ (109) وہ سب جانتا ہے جواُن کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

اور نہیں وہ احاطہ کر سکتے | اس کا | علم سے | اور جھک جائیں گے | چہرے

اور وہ سب علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ (110) اور تمام چہرے

لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ

اس زندہ رہنے والے کے لیے | اور قائم رہنے والے | اور یقیناً | نامراد ہوا | جس نے | (بوجھ) اٹھایا

اُس زندہ رہنے والے اور قائم رہنے والے کے سامنے جھک جائیں گے اور یقیناً نامراد ہوا جس نے

ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

بڑے ظلم کا | اور جو | عمل کرے گا | نیکیوں میں سے | اور وہ | مومن ہو

بڑے ظلم کا بوجھ اُٹھایا۔ (111) اور جو نیک عمل کرے گا اور وہ مومن بھی ہو

فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ

تو نہ وہ ڈرے گا | کسی ناانصافی سے | اور نہ کسی حق تلفی سے | اور اسی طرح | نازل کیا ہم نے اس کو

تو نہ وہ کسی ناانصافی سے ڈرے گا اور نہ کسی حق تلفی سے۔ (112) اور اسی طرح ہم نے اسے

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

قرآن | عربی بنا کر | اور طرح طرح سے بیان کی ہیں ہم نے | اس میں | کچھ وعیدیں

قرآنِ عربی بنا کر نازل کیا ہے اور اس میں ہم نے ہر حکم سے طرح طرح کی کچھ وعیدیں بیان کی ہیں،

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾

شاید کہ وہ | ڈر جائیں | یا | پیدا کر دے گا | ان کے لیے | کوئی نصیحت

شاید کہ لوگ ڈر جائیں یا وہ (قرآن) ان کے لیے کوئی نصیحت پیدا کر دے۔ (113)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ

پس بے حد بلند ہے | اللہ تعالیٰ | بادشاہ | حقیقی | اور نہ آپ جلدی کریں | قرآن پڑھنے میں

پس اللہ تعالیٰ بے حد بلند ہے، بادشاہِ حقیقی ہے، اور آپ قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کریں،

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ

اس سے پہلے | یہ کہ | پوری کی جائے | آپ کی طرف | وحی اس کی | اور آپ کہہ دیں

اس سے پہلے کہ آپ کی طرف اس کی وحی پوری کی جائے اور آپ دُعا کریں

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ

اے میرے رب | زیادہ کر مجھے | علم میں | اور بلاشبہ یقیناً | تاکید کی ہم نے | طرف | آدم کی

اے میرے رب! مجھے علم میں زیادہ کر! (114) اور اس سے پہلے آدم کو ہم نے تاکید کی

ع ٦ ١١ ١٥ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا

اس سے پہلے | پھر بھول گیا | اور نہیں پائی ہم نے | اس میں | ارادے کی پختگی | اور جب | ہم نے کہا

تو وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں ارادے کی پختگی نہ پائی۔ (115) اور جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

فرشتوں سے | سجدہ کرو | آدم کو | تو سجدہ کیا انہوں نے | سوائے | ابلیس کے

فرشتوں سے کہا: ”آدم کو سجدہ کرو“ تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے،

اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ

اس نے انکار کردیا | تو کہا ہم نے | اے آدم | یقیناً | یہ | دشمن ہے | تمہارا

اُس نے انکار کردیا۔ (116) تو ہم نے کہا: ”اے آدم! یقیناً یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو کہیں وہ تم دونوں کو

وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ

اور تمہاری بیوی کا | تو وہ نہ نکلوا دے تم دونوں کو | جنت سے | کہ تم مصیبت میں پڑ جاؤ گے | یقیناً

جنت سے نہ نکلوا دے کہ تم مصیبت میں پڑ جاؤ گے۔ (117) یقیناً تمہارے لیے یہ ہے کہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ

تمہارے لیے | یہ کہ نہ | تم بھوکے رہو گے | اس میں | اور نہ تم ننگے رہو گے | اور یقیناً تم

نہ تم بھوکے رہو گے اس میں اور نہ ننگے رہو گے۔(118) اور یقیناً اس میں

لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ

نہ تم پیاسے رہو گے | اس میں | اور نہ تمہیں دھوپ لگے گی | پس وسوسہ ڈالا | طرف اس کی | شیطان نے

نہ تم پیاسے رہو گے اور نہ تمہیں دھوپ لگے گی۔"(119) پس شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا،

قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ

اس نے کہا | اے آدم | کیا | میں بتاؤں تمہیں | اوپر | درخت کے | دائمی زندگی کے

اُس نے کہا: "اے آدم! کیا میں تمہیں دائمی زندگی کا درخت نہ بتاؤں

وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا

اور بادشاہت | نہ پرانی ہو | پس کھالیا ان دونوں نے | اس میں سے | تو ظاہر ہو گئیں | ان کے لیے

اور ایسی بادشاہت جو پرانی نہ ہو؟"(120) پس اُن دونوں نے اُس میں سے کھالیا تو ان کے لیے اُن کی

سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ

شرم گاہیں ان کی | اور دونوں چپکانے لگے | اوپر اپنے | پتوں سے | جنت کے

شرم گاہیں ظاہر ہو گئیں اور دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے

وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ

اور نافرمانی کی | آدم نے | اپنے رب کی | تو بھٹک گیا | پھر | چن لیا اس کو

اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو بھٹک گیا۔(121) پھر

رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا

اس کے رب نے | پس توجہ فرمائی | اس پر | اور ہدایت دی | اللہ تعالیٰ نے فرمایا | دونوں اتر جاؤ

اُس کے رب نے اُسے چن لیا، پس اُس پر توجہ فرمائی اور ہدایت دی۔(122) اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا
اُس سے | اکٹھے | تمہارا بعض | بعض کے لیے | دشمن ہے | پھر اگر

"تم دونوں اکٹھے اس سے اُتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو پھر اگر

يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ
واقعی آئے تمہارے پاس | میری طرف سے | ہدایت | تو جو | پیروی کرے گا | میری ہدایت کی

واقعی میری طرف سے تمہارے پاس کوئی ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا

فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ
تو نہ وہ گمراہ ہوگا | اور نہ وہ مصیبت میں پڑے گا | اور جو | منہ موڑے گا | میرے ذکر سے

تو نہ وہ گمراہ ہوگا اور نہ وہ مصیبت میں پڑے گا۔(123) اور جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا

فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ
تو یقیناً | اس کے لیے | زندگی | تنگ ہوگی | اور ہم اٹھائیں گے اسے | دن

تو اس کے لیے یقیناً زندگی تنگ ہوگی اور ہم اسے

الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ
قیامت کے | اندھا | وہ کہے گا | اے میرے رب | کیوں | اٹھایا تو نے مجھے

قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔"(124) وہ کہے گا: "اے میرے رب! تو نے مجھے

اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ
اندھا | حالانکہ یقیناً | تھا میں | دیکھنے والا | اللہ فرمائے گا | اسی طرح

اندھا کیوں اٹھایا؟ حالانکہ میں یقیناً دیکھنے والا تھا۔"(125) اللہ تعالیٰ فرمائے گا: "اسی طرح

اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ
آئی تھیں تمہارے پاس | آیات ہماری | تو بھلا دیا تم نے انھیں | اور اسی طرح | آج

ہماری آیات تمہارے پاس آئی تھیں تو تو نے انہیں بھلا دیا اور اسی طرح آج

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ

تو بھلایا جا رہا ہے | اور اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | جو | حد سے گزرے | اور نہیں وہ ایمان لاتا

تو بھلایا جا رہا ہے۔" (126) اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں اس شخص کو جو حد سے گزر جاتا ہے

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ

آیات پر | اپنے رب کی | اور یقیناً عذاب | آخرت کا | زیادہ سخت ہے

اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہیں لاتا اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ سخت

وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

اور زیادہ باقی رہنے والا ہے | تو کیا نہیں | ہدایت دی ان کو | کہ کتنے ہی | ہلاک کر دیا ہم نے

اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ (127) تو کیا ان لوگوں کو اس بات نے ہدایت نہیں دی کہ ہم نے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ

ان سے پہلے | زمانے کے لوگوں کو | وہ چلتے پھرتے ہیں | جن کی بستیوں میں | بلاشبہ

ان سے پہلے کتنے ہی زمانے کے لوگوں کو ہلاک کر دیا؟ جن کی بستیوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں، بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع وَلَوْلَا كَلِمَةٌ ع ١٢ ١٦

اس میں | یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں | عقل والوں کے لیے | اور اگر نہ ہوتی | بات

اس میں یقیناً عقل والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ (128) اور اگر

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ط

پہلے ہی طے | آپ کے رب کی جانب سے | ضرور ہوتا | لازم | اور ایک مقررہ وقت

آپ کے رب کی جناب سے ایک بات نہ ہوتی اور ایک مقررہ وقت نہ ہوتا تو (عذاب) ضرور لازم ہو جاتا۔ (129)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

چنانچہ آپ صبر کریں | اوپر | اس کے جو | وہ باتیں کرتے ہیں | اور آپ تسبیح کریں | ساتھ حمد کے

چنانچہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں آپ ان پر صبر کریں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ

اپنے رب کی | پہلے | نکلنے سے | سورج کے | اور پہلے | غروب ہونے کے اس کے

سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ

اور اوقات میں بھی | رات کے | پس آپ تسبیح کریں | اور کناروں پر | دن کے

اور رات کے اوقات میں بھی پس تسبیح کریں اور دن کے کناروں پر بھی

لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا

تاکہ آپ | راضی ہو جائیں | اور آپ ہر گز نہ اٹھائیں | اپنی نظریں | طرف | اس کے جو

تاکہ آپ راضی ہو جائیں۔(130) اور آپ نظر اُٹھا کر بھی نہ دیکھیں اس کی طرف جو

مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ

سروسامان دیا ہم نے | اس کو | مختلف قسم کے لوگوں کو | ان میں سے | زینت ہے | زندگی کی

ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو سروسامان دیا ہے، دنیا کی زندگی کی زینت ہے

الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ

دنیا کی | تاکہ ہم آزمائش میں ڈالیں ان کو | اس میں | اور رزق | آپ کے رب کا | بہتر ہے

تاکہ ہم انہیں اس آزمائش میں ڈالیں اور آپ کے رب کا رزق ہی بہتر

وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ

اور زیادہ باقی رہنے والا | اور آپ حکم دیں | اپنے گھر والوں کو | نماز کا | اور آپ خوب پابند رہیں

اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔(131) اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور خود بھی

عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ

اس پر | نہیں ہم مانگتے آپ سے | کوئی رزق | ہم ہی | رزق دیں گے آپ کو | اور آخری انجام

اس پر خوب پابند رہیں، ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے، رزق تو ہم ہی آپ کو دیں گے۔ اور آخری انجام تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَأْتِيْنَا بِاٰيَةٍ

تقویٰ (والوں) کے لیے ہے اور انہوں نے کہا کیوں نہیں وہ لاتا ہمارے پاس کوئی معجزہ

تقویٰ (والوں) کے لیے ہے۔ (132) اور انہوں نے کہا کہ وہ ہمارے پاس ہمارے رب کی جانب سے کوئی معجزہ

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ

اپنے رب کی جانب سے اور کیا نہیں آئی ان کے پاس کوئی دلیل جو صحیفوں میں ہے

کیوں نہیں لاتا؟ اور کیا ان کے پاس پہلے صحیفوں کی کوئی دلیل

الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ

پہلے اور اگر یقیناً ہم ہلاک کر دیتے ان کو عذاب سے اس سے پہلے

نہیں آئی؟ (133) اور اگر ہم اس سے پہلے انہیں کسی عذاب میں ہلاک کر دیتے

لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

ضرور وہ کہتے اے ہمارے رب کیوں نہیں بھیجا تو نے ہمارے پاس کوئی رسول

تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا؟

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾

پھر ہم پیروی کرتے تیری آیات کی اس سے پہلے یہ کہ ہم ذلیل ہوتے اور ہم رسوا ہوتے

پھر ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل و رسوا ہوتے۔ (134)

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

آپ کہہ دیں ہر ایک منتظر ہے سو تم بھی انتظار کرو پھر جلد ہی تم جان لو گے

آپ کہہ دیں ہر ایک منتظر ہے سو تم بھی انتظار کرو، پھر جلد ہی تم جان لو گے کہ

مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع

کون ہیں راستے والے سیدھے اور کس نے ہدایت پائی

سیدھے راستے والے کون ہیں اور کس نے ہدایت پائی؟ (135)

ع ۸ ۱۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "